ادب اردو
19966

یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ

محض اپنے اسلامی برادرون کی اصلاح اور دینی بھائیونکی فلاح کیلیے
بکمال ہمدردی وخیرخواہی متضمن مضمونِ تنبیہ و آگاہی یہ

مسدس خیالی

بجواب

مسدس حالی

تصنیف علامۂ یگانہ خیرخواہ زمانہ سراپا ہمدردی ہمہ تن جوانمردی صاحب
طبع عالی جناب مولانا مولوی فخرالدین صاحب طبیب متخلص بخیالی بحفظ حق تصنیف

قومی پریس لکھنؤ مین مطبوع ہوا

www.abulhasanalinadwi.org

۳م ۳
۱۹۹۶۶
(د، ۱۵ اردو)

مسدس خیالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال الحالی

رباعی

بلبل کی چمن میں ہمزبانی چھوڑی جب سے دل زندہ تو نے ہمکو چھوڑا		بزم شعرا میں شعر خوانی چھوڑی ہمنے بھی تری رام کہانی چھوڑی
	الیضاً	
پستی کا کوئی حد سے گذرنا دیکھے مانے نہ کبھی کہ مد ہے ہر جزر کے ساتھ		اسلام کا گر کر نہ ابھرنا دیکھے دریا کا ہمارے جو اترنا دیکھے

قال الخیالی

ارباب صفا کی ہمزبانی چھوڑی جب سے ای قوم تو نے حق کو چھوڑا		زہد و تقوے کی مدح خوانی چھوڑی حق نے بھی تیری ہمعنانی چھوڑی
	الیضاً	
اس قوم کا کوئی رنگ بھرنا دیکھے سمجھے انھیں مار آستین اسلام		اسلام کے بھیس میں سنورنا دیکھے جو پند میں انکی پیچ کرنا دیکھے

شکر خدا کا جسنے بندون کی مصلحت کے لیے سات طبق آسمان اور سات پردے زمین کے پیدا کرکے اوسکو دوران اسکو سکون بخشا اور آدم علیہ السلام کو افضلیت خلافت و اشرفیت مخلوقات کی دیکر اونکو ملائک کا مسجود اور ابلیس نافرمان کو مردود کیا پھر اپنے پیارے بندے محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم انبیا اور جامع مصالح دین و دنیا کرکے اپنا کلام پاک یعنے قرآن مجید اون پر نازل فرمایا اور اوسکو باوجود درپے ہونے منکرون کے اثر تحریف سے بچایا اور اپنے کلام اور اخبار حضرت خیر الانام سے روش و طریقۂ دینی و دنیوی مین ہمکو اور ہمارے مخالفین کو صاف امتیاز دیدیا اور قرآن و حدیث کے ذریعہ میزان عدل سے سلوک راہ مقصود مین بال برابر کا بھی فرق دکھلا دیا بعد اسکے کہتا ہے فقیر معترف بہ بے کمالی سید فخر الدین طبیب متخلص بخیالی کہ اشعار ذیل موسوم بہ مسدس خیالی جواب مسدس حالی کسی ذاتی غرض سے نہین لکھے گئے نہ کسی بغض و عناد کا خیال نہ کسیکی رد و ایراد کا ملال جسطرح اونکا خطاب عامۂ قوم آزاد اسلامی کے ساتھ ہے اوسی طرح میری مخاطب بھی عمومًا قوم آزاد دینی مقید بقید تکلیف شرعی ہے جس پیرایہ مین اونھون نے شفقت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے اوسی پرتو مین ادھر سے بھی لکھا گیا ہے جیسے اونھون نے اظہار عیوب قوم کا آئینہ بنا کر دکھلایا ہے ویسے ہی ادھر سے بھی قوم مقابل کے معایب بدلائل کتاب و سنت لکھے گئے ہین باقی بیان نقائص اعمال قوم اسلام مین کہ فقیر بھی اونھین مین ہے سر ابھی وہی قول ہے بلکہ مین کہتا ہون کہ جو کچھ کیا ہماری بداعمالیون نے کیا نہ بے علمیون نے باقی رہا امر تعلیم تو علم بہرحال نافع دارین ہے کسی زبان مین ہو بشرطیکہ اوسمین اقوال مخالف شریعت اور مفسد عقائد نہون اور صرف کسب علم کے لیے وضع بدلنے کی بھی ضرورت نہین آور جو تبدیل اوضاع اور تغییر اعمال ہی کا منشا ہو تو اوسکی بات ہی اور ہے اللہ تعالی ہمکو اور سب اہل اسلام کو اوسی راہ پر چلائے جسپر سب اصحاب رسول اور تابعین اور اونکے اتباع اور محدثین و مجتہدین چلے گئے وما علینا الا البلاغ۔ اللہ بس وماسواہ ہوس فقط

سلہ والسماء ذات الرجع یعنے قسم ہے آسمان چکر مارنے والے کی ہا سلہ والی الارض کیف سطحت یعنے بھلا کیا نگاہ نہین کرتے زمین پر کہ کیسی بچھائی گئی ہے ۱۲ منہ +

www.abulhasanalinadwi.org

۴۱
جہاں کیا پر آشوب ہے ہو رہا ہے
یہاں نفسی نفسی کی آتی صدا ہے
ہر اک سمت آوازۂ آہ و بکا ہے
ہر اک لب پہ افسوس و واحسرتا ہے
کوئی آہ برلب کوئی سرنگوں ہے
غرض عمر پیری کا ہر اک جا شگون ہے

۴۲
پر افلاس نے رنگ اپنا جمایا
کہ ہر گھر پہ ہے ابر اندوہ چھایا
ہر اک شخص پر [illegible] آ دبایا
کہ ہر [illegible] کی بلکی [illegible] سے کمایا
نہ ہے ہوش تن کا نہ گھر کی خبر ہے
ہر اک شخص پھرتا ہوا دربدر ہے

۴۳
کوئی ناتواں [illegible] چھپائے ہے سائل
کوئی [illegible] کچھ [illegible]
کوئی [illegible] کھاتا ہے [illegible]
نصیبہ سے [illegible] اسی طرح کے [illegible]
کوئی پیر جی بنکے نذر پر
کوئی بنکے عامل ہے

۴۴
طبابت سے روٹی کماتے ہیں کتنے
نہیں علم پر [illegible] کھاتے ہیں کتنے
فریب اور مکر سے کھاتے ہیں کتنے
جہاں دیکھو باتیں بناتے ہیں کتنے
نہیں حرف بھی جو کہ پہچانتے ہیں
وہ علامہ اپنے تئیں جانتے ہیں

۴۵
غرض آجکل کی یہ ہے خیر خواہی
کہ ہر گھر میں ہے شہر سے شہر میں تباہی
فقیری کی حالت میں پندار شاہی
سپیدی میں ہے شیخ جی کی سیاہی
یہ تقوے یہ پرہیز یہ دینداری
ہیں داڑھی کی ٹٹی میں خاصے شکاری

۴۶
نماز اور روزہ قضا ہو تو کیا ہو
ادا ہے رضا سے خدا ہو [illegible]
خلاف رہ مصطفیٰ ہو تو کیا ہو
کسی کا بھلا یا برا ہو [illegible]
پر اپنی رہ سود جانتے ہیں
وہ روزی کی بہبود جانتے ہیں

۴۷
سوا اسکے اقسام دزدی کی چالیں
کہ اسمیں ہیں ادنیٰ و اعلیٰ کی چالیں
کوئی قتل و غارتگری میں ہے کامل
کوئی جیب کترے بصنع انامل
یہاں تک کہ جو کہیں نہ یہ واعظی ہیں
گلیم سرم کو چھپا دیں گلی میں

۴۸
نشہ بیستی [illegible] اور [illegible] زری سے
طاقت جہالت کی [illegible] سے جو ہری کے
جماعت کی تحقیر اور خود سری سے
جماعت کی تفریق اور بدتری سے
ہر اک شخص ہے برگ اور بےنوا ہے
نہ تن پر ہے کپڑا نہ گھر میں توا ہے

۴۹
اگر حکم حق سے نہ منہ موڑتے ہم
نہ راہ رسول خدا چھوڑتے ہم
نہ مسلک طریق سلف توڑتے ہم
[illegible]
جو سچ پوچھتے ہو تو یہ
سزا ہے بد اعمالیوں کی

۵۰
ہر اک صرف ایسا بڑا ہو رہا ہے
کہ ہر [illegible] خرچ اپنی حد سے سوا ہے
عقیقہ ہے ختنہ ہے عقد و عزا ہے
وہ ہر [illegible] اور ایسا جو آ جاتا ہے
ہیں جو ضرور اوسکو واجب سمجھ کر
[illegible] کثیر اوسکو کرتے ہیں بے ڈر

۵۱
جو تھوڑی سی آمد میں ہو خرچ ایسا
تو پھر قرض اور بیچ مکان اور ہو کیا
لیا کچھ گھر بیچ کے [illegible]
تو پھر پیش آیا جو تھا مقدر میں لکھا
کسی طرح سے پیٹ بھرنیکی سوجھی
چلا جب نہ بس چوری کرنے کی سوجھی

۵۲
یہی قوم ہے جسکے اسلاف پہلے
اطاعت میں حق کی [illegible]
جو محنت سے [illegible] اور اوٹھاتے
بخوشی سے وہ دیتے تھے جو کچھ خدا دے
تھے گھر والوں پر بھی وہ زر صرف کرتے
اوسی میں سے مستوجب پر صرف کرتے

۵۳
اوسی میں [illegible] سے جو غزا بھی
اوسی میں بسلاح جہاد و غزا بھی
اوسی سے کرتے [illegible] بیت خدا بھی
اوسی سے ادا نظرہ اور اضحا بھی
سب اونکے دیکھو کوئی خستہ گر تھے
[illegible] نہیں تاجر کوئی پیشہ ور تھے

۵۴
لباس اونکا [illegible] نہیں تھا
[illegible]
پیوندوں [illegible]
[illegible] کا اپنا سا پھٹا
عمامہ تھا کرتہ تھا اور ایک چادر
تھا ململ دیا گندہ کپڑا بدن پر

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو میلا ہو تو اپنے ہاتھوں سے دھولیں
نہ تضحیک اسمیں نہ اسپر ٹھٹھولین

۵۶
زمیں پر [illegible]
[illegible]
خدا ایمان [illegible]
[illegible]
نہ گردن مروڑا ہو امرغ کھانا
نہ تھا سینہ بیان اور شراب میں اڑانا

۵۷
امیر اور خلیفہ سپاہ اور رعیت
برابر کی رہتی تھی [illegible]
لباس ایک اور خورد و نوش ایک ہوتی
[illegible]
شریک بہم رنج و راحت میں رہتے
رفیق بہم ہر سیاحت میں رہتے

۵۸
اوٹھا دیتے بھوکے کو وہ اپنا کھانا
جو آتا محبت سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
حکومت پہ اونکی [illegible]
تھے عسرت میں صابر وہ عشرت میں شاکر

www.abulhasanalinadwi.org

۱۹

عدم تھے یقیں تھے وہ نفع قومی
گرہ جو موافق با احکام شرعی
نہ دل میں کدورت نہ تھی خود پسندی
غلاموں کو بھی رکھتے اپنے مساوی
تکلم میں تھا خلق غصہ میں نرمی
خلاف خدا پر تھی غیظ انکو گرمی

۲۰

نہ فخر سیادت نہ کبر نجابت [illegible]
جو ہوتا تھا ایک اوس سے کرتے تھے [illegible]
تھی عقد بیوہ میں شرم اور نہ ذلت
نہ کفو میں تھی کسی کی حجابت
نکاح اور تھا دفن وان چلتے پھرتے
خلاف شریعت نہ قیدوں پہ مرتے

۲۱

نفاق زن و شوہر تھے وہ قائم
طلاق اور خلع انکو ہوتا تھا دائم
عدو سے بھی کرتے تھے باتیں ملائم
مذہب تھے وہ سب غرض [illegible]
کلاہیں اوچھالیں شرعی کو بیٹھیں
پھر اس بے حیائی کو تہذیب سمجھیں

۲۲

اوسی قوم بادہ نشہ و بادہ خوار نے
اوسی قوم پاکیزہ دین پر مرنے
اوسی قوم خوش طینت و خوش نہاد نے
اوسی قوم مقبول خیر البشر نے
جہالت سے اہل جہان کو نکالا
ضلالت سے سب انس و جان کو نکالا

۲۳

نہ بابا بھی تھا اونھیں کا علم تھے
فرامین کوئی ریا اونھیں کا قلم تھے
خزون میں جو مشہور ہیں الاالم تھے
اونھیں سے قدم کا ہی وہ ستم تھے
اونھیں کے دم خنجر مغربی نے
لیا ملک ایسا نہ پایا کسی نے

۲۴

ہل ڈالی اک بار تا شرق تا غرب عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نجومی نہ رمال تھے نے محاسب
نہ طبعی الٰہی ریاضی کے کاتب

۲۵

نہ وہ ہیات و ہندسہ جانتے تھے
نہ وہ منطق و فلسفہ جانتے تھے
نہ تاریخ و جغرافیہ جانتے تھے
ریاضی کا نے قاعدہ جانتے تھے
نہ اس علم و فن کو تھا غیروں سے سیکھا
نہ ان سب کتابوں پر اونکو نہ پوچھا

۲۶

خوشی اور غمی میں تھا اونکی بیان یہ
کلام خدا اور حدیث پیمبر
اسی کے تھے عالم اسی کے تھے ماہر
اسی پر عمل کرتے تھے وہ سراسر
یہی فتح و نصرت کا اونکی سبب تھا
نہ اون میں حسد تھا نہ فخر نسب تھا

سلہ یہ تھے جو قیدیں خلاف شرع اور عقل [illegible] سید حسینی [illegible] ہزاروں روپیہ [illegible] بیوہ سے عقد ثانی میں خاندانی [illegible] حضرت علی کرم اللہ [illegible]

۲۷

جو تھا اتفاق اون میں اقبال ور تھے
تھے غالب جو مخلص ہم بیشتر تھے
نچھا ایک کے خار سے چارہ گر تھے
جو مفلس تھے مظلوم حاضر زر تھے
اونھیں نے لیے قوم سب مال اپنا
کئی بار دے دیکے کمل ہے اوڑھا

۲۸

غلاموں کو بیکس وہ آزاد کرتے
تھے مظلوم سے رفع بیداد کرتے
جو اونکی جو فریاد کرتے
بہل سنتے مغموم ہوتا اوسے شاد کرتے
قدم اور قلم سے درم اور دم سے
وہ کرتے سلوک اہل درد و الم سے

۲۹

اخلاق چھوڑے جو اک لفظ ہمدردی [illegible]
[illegible]
ہمارے امیر اور اہل کرم نے
اعانت سے منہ پھیرا ان قوم نے
ہے اک لفظ ہمدردی انکی زبان پر
سمجھتے نہیں اسکو یہ اہل جوہر

۳۰

یہی اسکے معنے ہیں کیا انکے برادر
کہ خود کوٹ پتلون ٹوپی پہن کر
سکھائیں اور جائے [illegible]
[illegible]
کیوں اور پلائیں سبھوں کو
جاین کھلائیں سبھوں کو

۳۱

یہی ہیں اسکے معنے کہ چندہ کرایا
کچھ انگریزی خوانوں کو اک جا بٹھایا
تھے فیس پھر مفلسوں سے منگایا
پھر اسپیچ ہوا تو سب نے کیا [illegible] پایا
ریاضی و تاریخ و جغرافیہ ہے
وقایہ ہدایہ سے ہے نے کافیہ ہے

۳۲

جو منقول کو کچھ پڑھا بھی کسی نے
و تعلیم معقول سے اونکے جی نے
وہ گرگٹ کے باتیں بھرے اپنے سینے
کہ کیا [illegible] حالت مذہبی نے
خدا تو نظر بھی نہ آتا اوسے تھا
پلاگو دین جنکی اونکو بھی بھولا

سلہ حضرت بلال [illegible] صدیق اکبر نے ایک یہودی سے [illegible] آزاد کیا تھا [illegible]

۳۲
بجائے محبت نفس کے وان پر
بچل پاس ہی ایسے ہو ایسے منتر
ہزاروں نہیں بیس بیس نکلے جو پڑھ کر
تو دنیا و دین کے وہ [illegible] بین دو دار

دیا دین بھی نوکری پر بنیائی
فقط ایک آزادگی ہاتھ آئی

۳۳
جو بیٹھے ہیں ہمدرد اونکو بد کہا
کہ ہو شیوہ نفس کو کاٹے سے پوچھا
نہ قانون اس قاعدے کا نکالا
کہ افلاس قومی ہو دور ک ذرا سا

نکالا تو تاریخ و جغرافیہ کو
سر و دست جس سے نہ کچھ فائدہ ہو

۳۴
یہ لکھتے ہیں حالی کہ با جملہ جوہر
جہل سال تک ہیں میں عقل رہبر
[illegible]
[illegible] جو ہمدرد

تو آیا نظر ہر طرف اپنے میدان
وسیع الفضا جس میں راہیں فراوان

۳۵
نہ رفیق اور [illegible] لکھو کر یہ سیکھا
کہ [illegible] بجاتے ہیں اور سایہ کرتا
[illegible]
[illegible]

جو ہے پاس تو رنج ہے نوکری کا
نہیں پاس کچھ ہے تو غم مفلسی کا

۳۶
یہ دھوکا دیا ہے کہ اگلے امم نے
انھیں علم و فن سے لیے [illegible]
[illegible]
صحابہ [illegible]

جو اخلاق میں نے بیان کر دیے ہیں
اونھیں کے بدولت ممالک لیے ہیں

۳۷
ہر جا رہو ہیں وہ راہیں کشادہ
خیالوں کا جن میں نہیں تنگ عرصہ
[illegible] آیا کہ حق کا بندہ
[illegible] مرد میدان [illegible]

وہ ہے رہبر ایسی دشوار رہ میں
شناور بھی ہیں ساتھ [illegible]

۳۸
جہل پاس اور ترقی اور رہی نئے
بہت ہیں جو پچھتے اونکو ہمدرد بیانے
نہیں پوچھتے [illegible] کرو گے
[illegible]

زبان جاری ہونے کی تدبیر تھی یہ
فساد عقائد کی تزویر تھی یہ

۳۹
جو ہمدرد اونکو کہیں تو بجا ہے
[illegible]
نہ وہ دیکھ سکتے [illegible]
بیان تو اگر خون بھی بہہ جائے [illegible]

مگر ہان جو ہو وہ نئی روشنی کا
تو شاید سنیں درد کچھ اوسکے جی کا

۴۰
ہے ساتھ سے اوسکے [illegible]
کچھ اوسکی رفاقت کا [illegible] ساتھ دینے
گروہ اولو العزم تازہ دمی سے
چلا جاتا ہے [illegible] آگے

نہ رستہ کی کچھ ہے تکان اوسکو ہوتی
نہ پروا رفیقوں کے کچھ چھوٹنے کی

۴۱
کہ ہر چیز [illegible] اوسکی ناگاہ [illegible] بھی
وہ [illegible] پر ہوئی کار گر بھی
جلاتا نہیں جس کو ایسا شرر بھی
نہیں دیکھا ایسا حدید البصر بھی

مجھے کھینچے لیجاتا ہے ہاتھ اوسکا
اوسی نے مسدس یہ لکھوا دیا تھا

۴۴
ہے قرآن سے ہر ایک آیت نکالی
بنا جسکے تکذیب فرقان کی ڈالی
یہ تحریف کی بات جسنے سنبھالی
ہر اک حکم حق سمجھا ہے لاابالی

پیمبر کو جھٹلایا دین کو بگاڑا
خلاف خدا ہر قدم آگے گاڑا

۴۷
جو از اب تک [illegible] جو نکالا
[illegible] چھری کاٹنے کے ساتھ کھانا جو نکالا
شریعت کے حکموں میں رخنہ جو نکالا
بغل میں [illegible] دبایا جو نکالا

یہ تقلید اوس مرشد پاک کی ہے
کہ جس نے مسلمانوں کی ناک لی ہے

۴۲
بس اب کھل گیا صاف مقصد [illegible]
بناوٹ سے وصف صحابہ ہے لکھا
جو سوجھا [illegible] حق سمجھتے وہ رستا
تو کیسی یہ راہیں [illegible]

چلے ہوتے بڑھ کر اوسی راہ پر وہ
خیالات دل پر نہ رکھتے نظر وہ

۴۵
کلام خدا کی ہے تردید لکھی
کہیں [illegible] مطلب پہ لفظوں کے سمجھی
شیاطین کی تعبیر ہے نفس سے دی
یونہی [illegible]

وجود فلک کے ہیں خاکے اوڑائے
کہا لوگوں نے طوطے[1] ہیں بنائے

۴۸
وہی ہاتھ کھینچے ہوئے [illegible]
وہی راہ سیدھی [illegible] دکھلا رہا ہے
وہی کوٹ پتلون [illegible]
وہی دین و دنیا کا ہادی بنا ہے

تو ہمدردی قوم نے یہ سمجھایا
کہ دکھلائیں اور دن کو بھی اوسکا تماشا

۴۳
مگر اونکو [illegible] رشتہ کا کہنا
نظر جسکی [illegible]
خدا کا جسے بندہ بچائے سمجھا
[illegible] مرد میدان علم [illegible]

پھنسانے کی یاد اوسکو گھاتیں ہیں باقی
اوسیکے اشاروں پہ چلنا ہے کافی

۴۶
کیا [illegible] جو ملائک نے آدم کو سجدا
[illegible]
جہاں ذکر انکار شیطان ہے آیا
کہا ہے مخالف قوی کا [illegible]

ہر اک رائے کا اونکی ذکر آگے ہوگا
مسدس سے ماخذ ہوئی جو سرایا

۴۹
کہیں اون قواعد سے انکار کر کے
تو انکار ہوتا ہے کب کار گر یہ
[illegible]
[illegible]

بس اس سے مقلد ہوئے پورے اونکے
جو وہ کہہ چکے تھے یہی ہیں وہ کہتے

[1] طوطے یہ ہندی [illegible] مخنقہ وہ ہے جو گلا گھونٹ کر یا گردن مروڑ کر مارا جاوے ۱۲ منہ

www.abulhasanalinadwi.org

۵۱
پس اسلام کے پردہ میں آپ اگر
اوسی راہ پر چلتے ہیں سکھا کر
کیا کام اپنا مسدس بنا کر
پھنساتے ہیں دلسوزی اپنی جتا کر

الگ ہو کے چلتا نہیں کام جبکا
تو رل مل کے کرتا ہے وہ کام اپنا

۵۲
یہ حق ہے کہ بے دین ہی منہ سے کہلا [illegible]
نہیں ہستی اسلام کی ہو گئے اس سے
سلمان کہلا کے ہیں مرتد بنے
کلام الٰہی میں تحریف کرتے

تمسخر بآیات و انکار شیطان
کہ مثبت ہیں اسکے حدیث اور قرآن

۵۳
اب اس سے بھی اسلام کیا پست ہوگا
اور اس سے نا اتفاق کیا [illegible] ہوگا
یہ کیا پستی سے بھلا پست ہوگا
ہر ایک عقل پر اپنی جب مست ہوگا

مگر جسکا اسلام جسکا یہ دین ہے
وہ حامی ہے کچھ فکر اسکی نہیں ہے

۵۴
جو لوگ اس آزادی عمر دین کے
نتیجوں سے کچھ بھی سمجھا کئیں گے
موافق ہیں ہر چند نفس لعین کے
نہ دھوکے میں آ کر چنان اور چنین کے

حمیت کا اسلام کی پاس رکھا
شریعت کو بالعین والراس رکھا

۵۵
جو اون لفظ و معنی کی تحریف کی
بڑے طور کی بات تصنیف کی
نجس کے کو بتلایا یہ توصیف کی
جو ہو مجتنب اوس کی تخفیف کی

گو اور منتق کی ہو دن رات حلت
نہ رکے جو شبہ سے ہو اوسکی ذلت

۵۶
کہیں گر بسے طرح یہ تایات
جو ہے روشنی دین حق کی علامات
نئی روشنی کو ہو شمع کرامات
بجھا سکتے اوسکو نہیں انقلابات

مٹے کتنے مذہب سلف سے خلف تک
پر اسلام میں فرق آیا نہ اندک

۵۷
جہالت و تقلید اسے کہتے ہیں وہ
سدا طعن و تشنیع میں سبقت ہیں وہ
ملامت بھی اوروں کی کرتے ہیں وہ
پہ خود بھوٹے کے کس طرح بچتے ہیں وہ

کہا در حد پستی کی حد کا نہیں ہے
کہ اسلام گر کر ابھرتا نہیں ہے

۵۸
کریں منع جسکو خدا اور پیمبر
اوسی پر کریں [illegible]
نشست اور برخاست اور چال اگر
لباس و خورش عادت و گفتار پر

تشبہ کا غلبہ ہے تصویر پوری
انھیں میں ہے صحبت کی تاثیر پوری

۵۹
جیسا کہ [illegible]
کوئی حد سے گزرتا اور [illegible]
اسلام [illegible]
[illegible] آدم علیہ السلام
دریا کا [illegible]
[illegible] جنت میں لباس جنت [illegible]
گیہوں کے [illegible]

۶۰
دکھائیں گے وہ کیا مسلمانی پختہ
نہیں خام ہوتا ہے ایمان پختہ
بدلتا نہیں حال انسان پختہ
مذبذب سے کب ہونگے اوسان پختہ

کبھی یہ اودھر ہے کبھی یہ ادھر ہے
رکا بیچ مذہب میں یہ کھائی بھر ہے

۶۱
جو جز و دون کو یا ہر پیر نگان ہو
جو انون پہ گر عیب پیران ہو
دیا باپ سے دل ہراسان ہو
تو پھر فرق انسان و حیوان ہو

پھریں مست مجنونکی صورت سے بے جا
کریں کام حیوان کے سب بے محابا

۶۲
اگر شہر و دہ کے نہ پابند ہووین
تو پھر کوہ و صحرا میں خورسند ہووین
کبھی رو لیں سے سرفگندہ ہووین
کہیں گم [illegible] نہ [illegible] ہووین

نہ ہو گھر کی الفت نہ بی بی کی پروا
مرا و اقارب نہ مہر احبا

۶۳
مقلد سے منفور نہیں کرتے ہیں خود بھی
کہیں گو نہ یہ بوجھ جاتے ہیں خود بھی
جو سیکھے ہیں وہ تہذیب بتاتے ہیں خود بھی
و لاتے ہیں اونکو کہ کاتے ہیں خود بھی

مقلد ہیں صورت میں سیرت میں یہ سب
تکلم میں اور وضع و طینت میں یہ سب

۶۴
جو کھیل کود کو گھر بیرون کے دکھیں [illegible]
تو ہون فوج کے [illegible]
نہون وقت دربار کے [illegible]
نہون بیٹھیں ان وقت کی گر ابرا

تو ہر کام میں کیا او لٹ پھیر ہووے
کچہری میں ہر جا پہ اندھیر ہووے

۶۵
نکاح اور مذہب سے پردہ سے کام [illegible]
سے ان قیدوں میں نفع و بیان دین کا
[illegible] شرعی کا جو بعض جیا
نہیں قید [illegible] کرے [illegible] خواہش کا

جو حدبان ہیں زن و جد کی جاتی ہیں
فقط قید مذہب سے پہچانتے ہیں

۶۶
جو ہے مذہب و فطرت سے یقین انسان
ہر اک طرح بے قید رہنے کا خواہان
کریں میں روکیں [illegible] ماں باپ اور ان
معلم تقلید میں سکھیں نہ ہر آن

تو عالم کو برہم کریں سرکشی سے
جو رہتے ہیں سیدھے تو بے لبسی سے

۶۷
جو بڑھ جائے رفتار شمسی قمر سے
و یا رات ہو جائے دن دوپہر سے
تو پھر نظم عالم گرے ہو نظر سے
[illegible]

نہ پابند حد ہو اگر کوئی سلطان
کرے قتل بیخوف انسانکو انسان

لا الشمس ینبغی لہا ان تدرک القمر ولا اللیل سابق النہار
یعنی آفتاب چاند پر نہیں پہنچ سکتا ہے اور نہ رات [illegible] دن پر سبقت کر سکتی ہے ۱۲ منہ [illegible] قید نہیں بلکہ ضروری اور [illegible] ۱۲

www.abulhasanalinadwi.org

اسی خواہش نفس آزاد ہونے
اسی ناگہانی [illegible]
اسی [illegible] قلب [illegible]
اسی [illegible] عشق احباب [illegible]

نکالا ہے اس مشرب نیچری کو
کیا ظاہر اس جوہر خودسری کو

اگر ایک ہی دو تو بدنام ہونے
مقاصد میں اپنے بہ ناکام ہونے
[illegible] نیچروں کے [illegible]
مطالب [illegible] خاص [illegible] عام ہونے

دیا اسنے اسلام کا ڈال پردا
نصیحت کا کچھ رنگ اوپر سے چڑھا

[illegible]
[illegible]

اور اوس بند میں جابجا ہوگا مطلب
عمل میں ہر اک سے وہ آجائیگا سب

ہر اک نفس کی اصل خواہش یہی ہے
کہ ہر شخص خواہان آزادگی ہے
یہی بات ہوگی جو دل میں بسی ہے
یہی حضرت انسان کی خو [illegible]

سوا اسکے اشعار و تشبیب بھی ہیں
ہر اک [illegible]

مسدس کے کہنے کا اس سبب ہے
[illegible] مضمون [illegible] حسن طلب ہے
[illegible] مطلوب [illegible] علم و ادب ہے
[illegible] مقصود [illegible] مذہب [illegible]

بیان رونق اسلام کی کی ہے اس سے
کہ دل عام لوگوں کے [illegible]

اس [illegible] معنی [illegible]
[illegible]

بدلتا نہیں عشق و الفت کسیکی
بگاڑے نہ جبتک کہ وہ چال اپنی

[illegible] اول تو اعمال ہیں سب
[illegible] قصص [illegible]
[illegible] اعمال [illegible]

کہ لگے فرق جو مذہب ہوئی ہیں
تو عالم ہی پہلے معاتب ہوئی ہیں

اگر علم سے علم قرآن ہی ہے
رسول مقدس کا فرمان ہی ہے
[illegible]

وہ ہیں علم بھی کون حکمت ریاضی
نجوم اور ہیئات الٰہی و طبعی

[illegible] علم [illegible]
[illegible]

تمہارا نہیں اور نہ تقلید تم کو
یہ علم ریاضی جو حاصل ہے تم کو

کتب خانہ پارس کا ہاتھ آیا جب ہم
جلادیا [illegible]
زبان رسول و صحابہ میں ہیں ہم
مسلمان ہوئے [illegible] عالم

مناظر ہوئے با یہود و نصارا
مگر علم و مذہب کسیکا نہ سیکھا

سوا علم قرآن و قول پیمبر
[illegible]

کہ منظور ہوتا تمہیں گر حق سے ملنا
کرو پیروی حکم کی سر سے ہر جا

[illegible]

پھر اب پیروی کیا کسیکی وہ کرتے
جو تھے میل سے غیر قوموں کو ڈرتے

[illegible]

تھا یا تنگ کہ منع تشبہ بہ ہیأت
کہ داخل نہیں ہیں یہ باب عبادت

[illegible]

شوارب کو کترا او داڑھی بڑھاؤ
خلاف اونکی صورت اگر کے دکھاؤ

[illegible]

کرو پیروی پوری تم مصطفیٰ کی
وگرنہ تو کب ہے اطاعت خدا کی

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ [illegible]
[illegible]
وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا [illegible]
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى [illegible]
فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ [illegible]
خَالِفُوا الْيَهُودَ [illegible]
[illegible] أَعْفُوا اللِّحٰى [illegible] وَقُصُّوا الشَّوَارِبَ [illegible]

www.abulhasanalinadwi.org

سنداس خبری اگر کوئی لائے
کہ علموں کو سیکھ آئے جس جا پہ پائے
طرف فلسفہ کے وہ ہرگز نہ جائے
جواز ریاضی نہ اس سے جائے

حدیث اور قرآن سے مقصود ہیں یان
خبر دوسری بھی یہ موجود ہیں یان

ختم رسالت پہ بس دال ہے وہ
ہر اک آن میں مرجع حال ہے وہ
فسادوں میں مصلح باقوال ہے وہ
فصاحت بلاغت میں فعال ہے وہ

پھر اس دور میں جسکی نوبت یہ پہنچی
سمجھتا ہے ہر اک کہ عالم ہوں میں بھی

وہ ہے آخری حکم پیغمبری سے
کہ ہیں تم میں جا بجا ہوں وہ امر جھوٹے
تم ان دو پہ جب تک کہ قائم ہوگے
نہ بھولوگے راہ ہدایت سے کا ہے

وہ سب ہے اک کتاب خداوند عالم
دوم قول و فعل رسول مکرم

اگر غیر ان دو کے مقصود ہوتا
سکھا جاتے خود جسمیں کچھ سود ہوتا
کوئی تو وہ سنتا جو موجود ہوتا
نہ تھا اور سے جو وہ مردود ہوتا

بیان کر دیا بول و غائط تلک کا
کہیں ذکر تک فلسفہ کا نہ آیا

اگر وہ نہ کہتے یہ کچھ جانتے سب
جہاں فائدہ دیکھو اون کو کوئی تب
کسی قوم میں ہو عجم یا عرب
کرو اخذ وہ جو ہو بعید داب

کلام خدا اور میری خبر پر
نہ بنا کہ بوجھ اوسکا ہو میری سر پر

کہ تکمیل دین کی ہے نعمت ولائی
پھر اسلام سے بھی خوشی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہنا تھا دین تو دیا ہے جنے تمکو
نظر آئے پر فائدہ جس سے تمکو

۱ اطلبوا العلم ولو کان بالصین طلب کرو علم کو اگرچہ چین میں ہو ۱۲

۲ ما ان تمسکتم بهما لن تضلوا کتاب الله وسنة رسوله چھوڑی ہے تم میں دو چیزیں جب تک اون پر عمل کروگے نہ گمراہ ہوگے ایک کتاب اللہ کی دوسری سنت اوسکے رسول کی ۱۲ الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا آج کے دن پورا کر دیا میں نے تمہارے دین کو اور پوری کی میں نے تم پر نعمت اپنی اور پسند کیا تمہارے واسطے اسلام کا دین [illegible] بپیغمبری دو وقت نزول قرآن میں تھا اور جو کچھ تعیین اوسکی تکمیل اوسی وقت ہو چکی [illegible] عادات و معاملات احادیث میں موجود ہے [illegible] کے مجال نہیں ہے اون دونوں سے مستنبط ہو سکے ۱۲

کسی دین و ملت کی وہ بات ہووے
کسی قوم کی رسم بدعات ہووے
اس اسلام میں دخل کو رات ہووے
نہ کچھ فائدہ اور مدارات ہووے

تو اصلاحًا اوسکو بڑھا لینا دین میں
حرج کچھ نہوگا تمہارے یقین میں

اگر روز کے گر ہیں تکلیف بہو ن
بہانے ترا اون کے فرحت فزا ہون
ذبیحے یا چراے دم ہیں نہ روا ہون
تمہارے لیے حکم بیجا نہ روا ہون

تو کر کے کمیٹی اوسے چھوڑ دینا
جو اس سے ہو توبہ تو وہ توڑ دینا

دم و خمر و خنزیر و مردار پر تم
اس آیت کو منسوخ کر دینا یکدم
[illegible]
کسی چال سے لیکے ہو گا کرم

ہمیشہ رہا کرنا تحقیق دین میں
کہ تکمیل مشکل ہے امر یقین میں

غرض علم سے علم قرآن و سنت
مراد رسول خدا سے ہے بہجت
[illegible]
[illegible]

اسی سے خدا کو خدا جانتے ہیں
وہ رتبہ مصطفےٰ جانتے ہیں

سو اسکے اصحاب اُمّی تھے سارے
یہود اور نصاریٰ سے رہتے کنارے
[illegible]
[illegible]

تھے اول وہ سب حفظ اشعار کرتے
پھر اوس دم وہ قرآن کی تکرار کرتے

مسلمان ہو کے جو سیکھا تھا
وہ قول خدا اور رسول خدا تھا
[illegible]
[illegible]

نہ یونانیوں کی زبان جانتے تھے
نہ سریانیوں کا بیان جانتے تھے

۱ حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر ۱۲

۲ یا ایها الذین آمنوا لا تتخذوا الذین اتخذوا دینکم هزوا ولعبا من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم والکفار اولیاء واتقوا الله ان کنتم مؤمنین واذا نادیتم الی الصلوة اتخذوها هزوا ولعبا ذلک بانهم قوم لا یعقلون ۱۲ سورہ مائدہ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین لا تجد قوما یؤمنون بالله والیوم الآخر یوادون من حاد الله ورسوله [illegible] جنھوں نے تمہارے دین کو کھیل بنا لیا اون لوگوں میں سے جو صاحب کتاب ہیں تمہارے پہلے والے اور کفار اور [illegible] نہ بناؤ [illegible] مانا کے واسطے [illegible] مسلمان کافروں کو دوست [illegible] قیامت پر ایمان [illegible]

مسدس خیالی		جواب مسدس حالی
٩٤ وہ شہ زادہ دیندار تھے وہ آگاہ بتصوں سے اگلوں کے تھی اونکو چاہ نہ یونانیون سے تھی کچھ رسم اور راہ نہ مطلوب دولت نہ مقصود تھی جاہ فقط خدمت حضرت مصطفیٰ سے جو کچھ سیکھنا تھا وہ سب سیکھتے تھے	٩٥ یہی اونکی دانش یہی منزل تھا مصنف نے وصف اونکا بیجا لکھا ہو اگر میں بازار ون میں تھا اور اہر کچھ جس علم کا تھا [illegible] کھلا صاف اس سے کہ یہ سب ترقی عمل سے حدیث اور قرآن کے پائی	٩٥ اسی پر عمل کرنے سے وہ بڑہے تھے کمال اسی سے سو کے تھے عمل کی ہی قوت سے ہر جا بڑھے تھے عمل کی ہی ہیبت سے غالب ہوئے تھے کہان پلٹنین چھ کجا ساٹھ مسکین شکستین جبل ابن ایہم نے کھائین
٩٦ کہان جنگ یرموک چھ لاکھ لشکر صحابہ کے چالیس ہزار وہان پر جو قرآن کو مانتے تو ہوجاتے ششدر کہ سنتے تھے [illegible] گئے جسطرف فتح اہد اسستان تھی یہ جرأت یہ ہمت عمل سے قران تھی	٩٦ وگر دا ود ہر حرف میں تھی [illegible] بڑے دانش اندوز وحکمت میں لقمان صفین باندہ کر انجیل اور قرآن [illegible] سوئے میدان وہ خود گو کہ زاہد ہون پر جنگی خاطر فسوں خوان تھے وہ سب عمل مین تھی قاصر	٩٦ تصور عمل سے ہوئی اپ [illegible] تسلط ہوئی غیر قوم کی [illegible] نہ ہے علمیون سے بیچ [illegible] زمانے سے کہلاتے [illegible] سعادت تسلط کو پوچھو تو چنگیز خان بھی مسلط ہوا اور سکی بات جو کی
٩٧ [illegible] عمل کی کمی سے [illegible] عمل ہی میں سعادت تھی کیونکر [illegible] بداعمالیان جب ہوئین حد سے بڑھکر تو ہر قوم سے چھن گئے ملک اکثر		۱ے یرموک کی لڑائی میں جسمین چھ لاکھ سوار و پیادہ اور دس بارہ بادشاہ صحابہ کے مقابلہ میں جمع ہوئے تھے تو اول جبل ابن ایہم کہ ساٹھ ہزار عرب متنصرہ کا افسر تھا وہ مقابل ہوا اوسکے مقابلہ میں حضرت خالد بن الولیدؓ نے اول تیس جوان مردون کو تجویز کیا آخر ساٹھ ہزار ایک شخص قرار پایا اور ساٹھ آدمیون سے مقابلہ ہوکر مسلمانون نے شکست فاش دی ۱۲ کذا فی واقدی ۲ے یعنے صحابہ رضی اللہ عنہم ۱۲ ۳ے اے نصاریٰ وغیرہ ۱۲ ۴ے ای صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۱۲ ۵ے یعنے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم ۱۲ منہ

مسدس خیالی		جواب مسدس حالی
٩٨ گر آراست اسلام کا سب جو جچھ خلافت گئی جب سے رشد و بیجھ کہ ظاہر ہوا اسے کلام نبی سے خلافت ہے بس تیس سال تک مقتضی ہے پھر آگے تعصب کی شاہی رہیگی عدالت نبوت کی جاتی رہیگی	٩٨ کہا آپ نے جیسا وہ ہی ہوا جب کہ [illegible] آیا عمل جب [illegible] شش مین فرق آنے لگا جب امارت کی سوجھی بڑھا لطف نصب کہ جن سے تھے سب سانپ کیطرح ڈرتے کٹانے لگا پر یہ ہرگز نہ کرتے	٩٨ سو ابتک وہ روٹی کے کھاتے تھے کسی رغبت ان کے جاتے تھے وہ کبھی نفس کے دم مین آتے تھے وہ مشقت سے دل کو جلاتے تھے وہ نماز اور روزہ جہاد و نکین ہر دم تھے مصروف اور تھے اسی سے مکرم
٩٩ چلے شام کو جبکہ فاروق اعظم سواری پہ نوبت تھی اونکی بہم چلے پیدل پھر اونٹ پر وہ مکرم تو چلتا غلام اونکا [illegible] اوترنے کی باری تھی انکی کہ پہونچے شہر ملکے وہان بھی ملی فتح جس سے	٩٩ جو سالار لشکر تھے وان ابو عبیدہ گئے اونکے خیمے مین فاروق والا وہ خیمہ تھا چرمی نہ زر بفت و دیبا اگر چاہتے تھے ہزاروں مہیا کہ تھا نقد و جنس سلاطین غنیمت ہر اک فتح مین ملتی سب بے حصر دولت	٩٩ کیا یون جو پہنے تھے سالار لشکر کہ یون [illegible] وہ جو پھر ہو پیمبر وہ چمڑے کا [illegible] وان لاکے وان پر [illegible] امیر عرب دیکھ کر او سکو روتے کہا بس کمائی ہے ایسی جو ہوتے
۱ے کہ اس زمانے میں رایت اسلام [illegible] ۲ے بعد خلافت راشدہ خلفای اربعہ حالی کا قول ہے [illegible] ۳ے [illegible] ۴ے [illegible] ۵ے [illegible]		

دانام حسن رضی اللہ عنہم ۱۲ [illegible]

۱۰۶

کیا سعد نے جب مدائن منحی
مکان ایک جب بنے کا ہوا ابا ہم
گلہ باد اوران لا کے کسری کا کاک در
دیا اوسکو جلوا عمر نے ہار

کہاں کھو بیٹھے وہ مکان تا بہ آئین
بلا نیل مقصود وہ پھر نہ جائین

کیا ابن سفیان نے یہ ارشاد
کہ بر عکس شوری کے یہ بات ٹھانی
خلافت نبوت کی کی خاندانی
کسی شخص کی بات ہم نے نہ مانی

یزید اپنے بیٹے کی بیعت کرادی
بجین حیات اپنے شاہی دلا دے

حسن ساکن بصرہ جو تابعی تھے
تھے سو لاکھ زاہد وہ حضرت علی کے
وہ اپنے زمانے میں کہتے تھے سب سے
کہ تھے جو مسلمان محمد بن ابی بکر

مسلمانی اب ہے کتابوں میں باقی
نہ ساغر رہا وہ نہ محفل نہ ساقی

قیامت بپا کر دی جس نے شتابی
جہاں کی بھری آبرو نے
چھپایا نہ اسلام کو
جہاں چھپا اس شہرت کو پانے

جو فرزند نے اوسکے خطبہ پڑھا ہے
وہ لکھتا ہوں اس جا یہ رونے کی جا ہے

پھر اب کیا رہا تھا جو دیکھو گیا ہے
وہ تھا جانا کون جو سو گیا ہے
بڑی دین کو پہلے ہی سے رو گیا ہے
عمل ایک بیان میں بس ہو گیا ہے

عمل تو گیا گذرا پہلے ہی سے سب
لباس اک مسلمانی تھا اوٹھ گیا اب

[illegible]

[illegible]

کیا جب پیمبر نے اس جہان سے
[illegible]
[illegible]
کہ جو صدق زبان صداقت بیان سے

کہ ہیں اس امارت کا راغب نہیں ہم
اون امروں سے جو کرینگا بالیقین ہم

وہ باتیں غضب ڈھانے والی تمھاری
کہ جو نہیں سمجھا وہ مکروہ ساری
نہیں پر تمھیں بھی بری ہمساری
سمجھے بڑی جو آئے یہ شہریاری

کہ ہم تمسے جانچے گئے تم بھی ہم سے
ہیں آگاہ ہم سب تمھارے ستم سے

کیا جب پیمبر نے اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوا اسکے سابق کا تھا وہ مہاجر
دلاور تر جملہ اصحاب طاہر

چوتھا باب شہر علوم اور اکمل
مسلمان ہونے میں بھی سب سے اول
شرافت میں اصحاب حضرت سے افضل
وصی نبی اور ولی مکمل

برادر تھا اور خویش بھی مصطفا کا
کہ تھا زوج بنت رسول خدا کا

کیا ہے وہ داماد نے جوچھ کا دوکھ
وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

مگر ہو گیا وقت جب اوسکا کامل
تھکا اور رہوا موت کے گھر میں داخل

یزید بن معاویہ بن ابی سفیان
[illegible]
[illegible]
علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب بن عبد المطلب

ین ہاشم بن عبد مناف پیغمبر خدا کے حقیقی چچا کے بیٹے قریشی ہاشمی تھے جاہلیت اور اسلام دونوں میں آپکا نام علی رہا حضرت نے آپکی کنیت ابوتراب رکھی تھی اور ابو الحسن بھی کہلاتے تھے حضرت اونکو بہت چاہتے اور اپنی پیاری صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اونکے ساتھ بیاہا کعبہ کے اندر پیدا ہوئے سات برس کی عمر میں اسلام لائے یا نو یا دس یا پندرہ سال میں اور سب مشاہد میں حاضر رہے سوا تبوک کے اور دانائے علوم تھے اور جب حضرت نے ہجرت کی تین دن ادائے امانات نبوی کے لیے آپ مکہ میں رہے اور سب سے پہلے نماز پڑھی اور جملہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے آپ بہت بڑے بہادر اور شجاع تھے حتے کہ آپکا لقب اسد اللہ الغالب علی کل غالب تھا یعنے شیر خدا کے غالب اور تمام غالبون کے اور یہ حدیث بھی اونکے فضائل میں ہے کہ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا انا مدینۃ العلم و علی بابہا یعنے میں شہر علم کا ہوں اور علی اوسکا دروازہ ہے ابن ملجم نے آپکو نماز میں شہید کیا ۴۰ھ ہجری میں ۶۳ سال کی عمر میں چار برس نو مہینے خلیفہ رہے ۱۲ منہ

۱۱۷
تو پھر کیا قید ہو کر لحد مین
پڑا قبر کے وہ تنبول اور درد مین
نہ سمجھا اوس جا سے تا ایک دم مین
گیا تھا جو کچھ اپنا خزانہ وہ کرتین
ہوئی منتقل بعد اوسکے خلافت
مرے باپ کی سمت با شر و آفت

۱۱۸
لیا اوسنے بھی سب سے تجبیر کا
دیا اور بھی کھول دروازہ شر کا
کیا تھا بہ علی ننگ نوع بشر کا
کیا اوسنے خطرہ بھی حق کے ذکر کا
وہ ہرگز نہ تھا اس خلافت کے لائق
نہ شرع نبیؐ کی عدالت کے لائق

۱۱۹
غرض خود اوس نفس پر جلاوہ
بچھایا اوسنے بھی خط کو خطا وہ
ز افعال کو اپنے سمجھا برا وہ
نہ قرار اوسی سے دل مین ڈرا وہ
بغاوت کی اولاد خیر الرسل سے
شقاوت کی اوس شافع جزو کل سے

۱۲۰
ہوئی اوس سے کم عزت دولت بھی اوسکی
ہوئی منقطع اب علامت بھی اوسکی
غرض رہ گئی وہ حکومت بھی اوسکی
ہے اب روبرو اوسکے سیرت بھی اوسکی
پڑا غار مین قبر کے اب اکیلا
مقید خطا مین اسیر اوس بلا کا

۱۲۱
گیا وہ تو باقی ہے بدنامی اوسکی
نہین کوئی خصلت بھی اب جامی اوسکی
بھی گریہ ہے اوسکو ناکامی اوسکی
نہین [illegible] اوسکی
کہ اب بھی ہو نادم وگرنہ با آخر
نہ کام آئیگا کچھ جو ہو موت حاضر

۱۲۲
غرض رہ گیا جو وہ اب ہے اڑا رہا ہے
عمر بھر [illegible] اپنے کھیلا رہا ہے
جو ہو نادم ایسے تو ہم یان گیا رہا ہے
یہین رونا اس بات پر آ رہا ہے
کہ کیسا پھنسا جا کے اپنے عمل سے
گمان میرا یہ ہے کہ ہوگا نہ کل سے

۱۲۳
یہ کہتے ہی چلا گئے روئے تگاوہ
ہوا دیر تک وقف آہ و بکا وہ
ہوئی محو جس جا سے عزا وہ
تھا شادی کا گھر یا کہ ماتم سرا وہ
کہا پھر کہ اب تیسرا شخص ہو نہین
سوا اسکے لیس اور اب کیا کہون مین

۱۲۴
کہ بے حد مجھے ہے بہت جوش دین کر
رضا مند ہون تا رضا مند ہو کر
تمہارے لئے کہا ہون کا ہون یا سر بسر
تو کیسے نہین [illegible] سکے کا یہ گھر
مرا بار کیا کم کہ یہ بار بھی لون
قیامت مین اس سے گرانبار جاؤن

۱۲۵
بس اب جاؤ تم اور امارت تمہاری
مبارک ہو خلافت تمہاری
تمہین سے رہا ہون حکومت تمہاری
وہ اب بیچ یا اسمین راحت تمہاری
یہ کہکر الگ ہو گیا وہ مقدس
سدھارا او تھین روز فردوس کو بس

۱۲۶
ہوئی منتقل پھر امارت جو ران
نکالا گیا باپ جسکا یک آن
ہوا [illegible] موجب قتل عثمان
[illegible] کو خود شہید اور پیچان
نبیؐ نے اسے اور اسکے پدر کو
کہا وزغ و ملعون ہین مکار دو نو

۱۲۷
ہوا عبد الملک تھا قرآن کو پڑھتا
سنا اوسنے تا کام ہوا ہے خلیفہ
[illegible] یونہی قرآن کو وان اوٹھا
کیا [illegible] سب جدائی کا پارہ
نہین کام کچھ مجھسے تجھسے رہا اب
تو مجھسے جدا ہے مین تجھسے جدا اب

۱۲۸
یزید ابن عبد الملک ابن مروان
ہوا جاری اوسکا جو ہر جا پہ فرمان
[illegible] مشائخ نے طوفان
[illegible] مسلم دو ایمان
خلیفہ بری ہے عقاب خدا سے
نہین اوسکی پرسش ہے جرم و خطا سے

۱۲۹
یہین اون مشائخ کی عقلون پہ پتھر
جو دنیا سے دین بیچتے ہین برابر
وہین جب حساب و عقاب [illegible]
وہ گویا مشائخ یہین [illegible]
یہ خود بگڑے اور اونکو بھی جا بگاڑا
نشان اپنا دوزخ مین ہے جا کے گاڑا

۱۳۰
اگر علم والے ایسے بگڑتے
تو عقلون پہ عالم کی پردے [illegible]
صفا کیش [illegible]
[illegible] سے یہ مذہب [illegible]
اصول شریعت مین بدعات لا کر
ملائے انہین نے خوشامد مین آ کر

۱۳۱
انہین نے ہزارون حدیثین بنائین
بہت [illegible] جھوٹ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوا دودھ کا دودھ پانی کا پانی
بہت اہل فتنہ نے گو خاک چھانی

۱؎ حیاۃ الحیوان الکبریٰ جلد اول صفحہ ۲۰ مین لکھا ہے کہ مروان بن حکم بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف اول جابیہ مین اسکی بیعت ہوئی پھر شام کو گیا وہان کے لوگون نے اطاعت کی پھر کئی لڑائیون کے بعد مصر کو گیا وہان بیعت لی اوسکو ابن الطرید کہتے تھے اسواسطے کہ نبی صلعم نے اوسکے باپ کو طائف کی طرف نکلوا دیا حضرت عثمانؓ نے اپنے زمانہ مین پھر بلوا لیا ۶۵ھ مین مرا اپنی بی بی کو گالی دی تھی دوا اور اوسکی لونڈیان سوتے وقت گر پڑ آ کر اوسکے منہ پر تکیہ رکھ کے بیٹھین یہانتک کہ مرگیا لڑکپن مین حضرت کی حضور مین گیا ہے اور کئی بار مدینہ کا نائب رہا ہے اور حضرت طلحہ کا جو عشرہ مبشرہ مین تھے قاتل یہی ہے اور حضرت عثمانؓ کی خفیہ تحریرون کا کاتب اور اسیکے سبب سے ہوا جو کچھ ہوا خلافت اوسکی دس مہینے رہی اور عمر اوسکی تراسی برس کی تھی اور کہا کہ حاکم نے اپنی کتاب مستدرک مین کتاب الفتن والملاحم مین روایت کی ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہ جو لڑکا پیغمبر کے عہد مین پیدا ہوتا حضرت کی حضور مین لایا جاتا اور آپ اوسکے لیے دعا فرماتے لیس مروان بن حکم بھی لایا گیا آپ نے فرمایا وہ وزغ بن وزغ اور ملعون بن ملعون ہے پھر کہا صحیح الاسناد ہے اور وزغ کے معنے گرگٹ جسکے مارنے کا حکم کئی حدیثون مین ہے دیکھو صفحہ ۴۱۶ جلد ثانی حیاۃ الحیوان کی اور اوسی کتاب کے صفحہ ۲۰ مین ہے کہ حاکم نے عمرو بن مرہ جہنی صحابی سے روایت کی کہ ایک دن حکم بن ابی العاص نے پیغمبر خدا کی حضور مین حاضر ہونے کی اجازت چاہی آپ نے آواز اوسکی پہچان کر فرمایا آنے دو وہ سانپ اور جو اوسکے صلب سے نکلے اوس پر لعنت خدا کی مگر جو اون مین مومن ہون اور وہ تھوڑے ہونگے دنیا کی بڑائی پاوینگے اور آخرت ضائع کرینگے ارباب مکر و خدیعت ہونگے دنیا اونکو بہت ملے گی اور آخرت مین کچھ نہ ملے گا ۱۲ منہ ۲؎ عبد الملک بن مروان مسجد کا کبوتر کہلاتا تھا ابن عمرؓ نے یہ لقب اوسے دیا تھا وہ قرآن پڑھ رہا تھا کہ اپنی خلافت کی خبر سنی قرآن کو بند کر کے کہا سلام علیک ہذا فراق بینی و بینک ۸۶ھ مین مرا ۶۲ برس کی عمر مین سترہ بیٹے چھوڑے اون مین چار بادشاہ ہوئے اور ۲۱ برس خلیفہ رہا ۱۲ حیاۃ الحیوان ۳؎ یزید بن عبد الملک بعد عمر ابن عبد العزیز اپنے چچیرے بھائی کے خلیفہ ہوا اور کہا کہ عمر بن عبد العزیز کی سیرت پر

۴ چلو چالیس دن ایسے ہی گذرے تا گاہ چالیس مشائخ دمشق کے آئے اور قسم کھا کر کہنے لگے کہ خلفا پر نہ حساب ہے نہ عقاب آخرت میں وہ مان گیا ۱۰۵ھ ہجری میں یزید مرا ۲۹ یا ۳۰ برس کی عمر میں چار برس خلیفہ رہا ۱۲ حیاۃ الحیوان منہ

www.abulhasanalinadwi.org

۱۳۲
اب اگر ایسے تھے خواہش کے بندے
کہ لالچ میں ہارون کے ڈال پھندے
خبر لی نہ جاتی گر اور جو بندے
تو اس سے بھی بڑھکر عمل ہوتے گندے
اسی سے لیا فلسفہ اور طبیعی
اولٹ پھیر میں تا کہ ٹیڑھی ہو سیدھی

۱۳۳
سنا ہے کہ ہارون کو لگ کبوتر
ابو البختری بھی تھے بیٹھے وہاں پر
پڑھی ایک حدیث اوسنے وضع کرکر
کہ سلطان خوش ہوکے دے کچھ چھوڑ کر
سمجھ وار تھا شہ کبوتر منگا کے
کیے ذبح سب اور اونکو بلا کے

۱۳۴
کیا ایک تو تھا عبث فعل بیجا
سنا تب بھی دی کیا یہ غضب کیا
نکل جاؤ بس ملک سے میرے تنہا
جو عالم نہ ہوتے تو میں قتل کرتا
یہ آتش کے پرکالے عالم ہوئے ہیں
انھیں نے علوم ایسے جاری کیے ہیں

۱۳۵
انھیں کو خدا نے کہ تھا جو بنایا
انھیں کو پیمبر نے بدکھو سنایا
انھیں کے بدولت سے یہ ظلم چھایا
یہ تھا داخل اسلام میں جو رد آیا
کہ اب فلسفی بھی مسلمان بنے ہیں
پیمبر بھی سب اونکے اخوان بنے ہیں

۱۳۶
ولید یزید ابن عبد الملک جو
گیا ذکر تھے وہ معزول جب ہو
تواریخ میں ایسا لکھا ہے اوسکو
تفاول بہ قرآن تھا کرتا وہ بد خو
کہیں نکلی آیت جو استفتحوا کی
تو پھاڑا ورق اور یہ گفتگو کی

۱۳۷
حیات الحیوان میں لکھا ہے کہ ہارون رشید [illegible] انہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] قاضی [illegible] ابو البختری [illegible]

مدینہ کے قاضی تھے بعد بکار بن عبد اللہ زبیری کے پھر بعد ابو یوسف کے قاضی بغداد ہوئے اور سنہ ۲۰۰ ہجری میں بعہد مامون مرے اور ابی خیثمہ اور شیخ تقی الدین قسطنیری نے کہا کہ واضع حدیث کبوتر کے غیاث بن ابراہیم تھے عہد مہدی میں یہ سارا قصہ صفحہ ۲۴۳ جلد اول حیات الحیوان اور تاریخ الخلفاء [illegible] سیح الدین خان کاکوروی میں لکھا ہے کہ بادشاہ راوی حدیث [illegible] انھیں کی شان میں حضرت نے فرمایا من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار ۱۲ منہ ۳ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مثل الذین حملوا التوراۃ ثم لم یحملوہا کمثل الحمار یحمل اسفارا ۱۲ منہ ۴ ایسے علما کو حضرت نے علما السو کہا ہے ۱۲ منہ ۵ ولید بن یزید بن عبد الملک [illegible] ہشام بن عبد الملک کے خلیفہ ہوا [illegible] [illegible]

۱۳۸
میں جا بجا ہوں تو فریاد کرتا
خدا سے کہ اوسنے مجھے پھاڑ ڈالا
یہ سنتے ہیں چھ بیچ بجروں کا
بخاری پہ لکھا یا اون سبکو ہوا
کہ تم جانتے ہو یہ کیا شے دھری ہے
بخاری کی بیٹنے یہ توقیر کی ہے

۱۳۹
غضب ہے کہ اب مسلمان وہ بنکر
مسلمانوں کے بیچ میں ناصح سنکر
سمجھے کہ اس خبر میں انکی ہے تعمیر
سند کو جو کہ سکتے ہیں مرکر
پھنسے اونکے دھوکے میں اس گفتگو سے
نہیں دیکھتے ہیں اومے جستجو سے

۱۴۰
زمانہ میں ہارون کے اول پڑھے تھے
کہ قرآن کو مخلوق کہنے لگے تھے
[illegible]
گرا اضطرار ور سے [illegible] پڑھے تھے
نہ سفاح و جعفر کی سفاکیاں تھیں
نہ وان معتصم کی سی بیباکیاں تھیں

۱۴۱
تھا مامون تو شاگرد [illegible] کا
بڑھا خلق قرآن کا پھر اور چرچا
تشدد لگا ہونے منکر پہ ہر جا
امام ابن حنبل کو اوسنے بلایا
پہنچنے سے پہلے کیا کوچ اوسنے
کیا جاری یہ مسئلہ پوچ اوسنے

۱۴۲
تھا علیہ تفاول کا منصور عاشق
کہ کی جسنے بنیاد بغداد و واثق
رکھا اہل تنجیم کا قول صادق
بنا دار البلد کی اوسکے موافق
ہوئے ہاشمی اوس سے یکسر پریشان
نہیں اوس سے مامون تھا کوئی فیشان

۱۴۳
ابو جعفر منصور برادر ابو العباس عبد اللہ السفاح بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس ہاشمی بعد سفاح کے خلیفہ ہوا [illegible] [illegible] بغداد و بسایا [illegible] اور بڑی سطوت والا تھا ۲۲ برس خلافت کی ۱۲

۱ حیات الحیوان و تاریخ الخلفاء ۱۲ منہ کہتے ہیں اسی زمانے میں امام اعظم رحمۃ اللہ پر قضا قبول نکرنے پر نہایت تشدد ہوا اور مقید رہے اور کوڑوں کی مار پڑتی رہی آخر قید خانہ میں اور بعض روایت میں وہاں سے نکل کر انتقال ہوا ۱۲ منہ ۲ ہارون الرشید بن محمد مہدی بن ابو جعفر منصور بن محمد بن علی بن عبد اللہ بن عباس بعد اپنے بھائی ہادی کے سنہ ۱۷۰ ہجری میں خلیفہ ہوا اور سنہ ۱۹۳ ہجری میں وفات پائی تئیس برس خلافت کی [illegible] حیات الحیوان [illegible] خلق قرآن کا مسئلہ پھیلا [illegible] فضیل بن عیاض [illegible] ۳ ابو العباس سفاح اول خلیفہ عباسیہ [illegible] ۴ عبد اللہ مامون بن ہارون الرشید ابو الہذیل محمد بن ہذیل بصری معتزلی کا شاگرد تھا [illegible] سنہ ۲۱۸ ہجری میں [illegible] بھائی معتصم کو وصیت کرکے [illegible] تاریخ الخلفاء ۱۲ منہ

۱۴۱

ہوا معتصم[1] ملک کا جبکہ والی
تو حب الوصیت بنا اسکی والی
کیا ظلم سے دلکو لوگون کے خالی
ائمہ کے سر پر بلیات اوچھالی
(ابن حنبل ۱۲)

امام احمد اوس عہد بھر قید رہ کر
معذب ہوئے ضربت سوط سہکر

۱۴۲

ہے پھر زمانے میں واثق[2] کا آئین
عقیدہ یہ مذہب تھا بدلا وہ آئین
مرا جبکہ واثق تو وہ حامی دین
چھٹے قید سے اور ملی عز و تمکین

یہ اقلیدس اور فلسفہ اور حکمت
جو پھیلی وہ مامون ہی کی تھی بدولت

۱۴۳

دو صد سال کے بعد پھیلا ہے
قرون ثلثہ[3] کے پیچھے ہوا ہے
انھین بادشاہون نے سب کیا ہے
کہ اسلام جسکا یہ لکھا گیا ہے

انھین کے لیے یہ نبی نے کہا تھا
وہ گویا حقیقت میں حکم خدا تھا

۱۴۴

کہے تا بہ سی سال بس ہے خلافت
ہے پھر ظلم و عدوان کی پھر بادشاہت
اسی سے کبھی پیچھے انکی سیرت
انھون نے ہی پھیلائے اعمال بدعت

ارسطو[4] کے مردہ فنون کو جلایا
فلاطون کو پھر زندہ کرکے دکھایا

۱۴۵

انھین نے یہ پھیلایا ایمان بنایا
کہ ہر شہر و قریہ کو یونان بنایا
انھون نے ہی یہ قصر طغیان بنایا
انھین نے بغاوت کا عنوان بنایا

کہ ہر[5] اک یہ پیسے بھرا جاکے ساغر
ہر اک گھاٹ سے آئے سیراب ہوکر

۱۴۶

ہر اک شمع پر تیل پروانہ گرکر
ہر اک دین و ملت کی گشت [illegible]
ہر اک قسم کی بولیان زشت و خوشتر
لگا ہونے جیسے چنڈول و دیگر

حدیث اور قرآن چاہے جو کچھ ہو
لگا لینے سے کام تھا جوڑ انکو

سلہ معتصم باللہ بن ہارون الرشید ۲۱۸ھ ہجری میں بعد اپنے بھائی مامون کے خلیفہ ہوا اور ۲۲۷ھ ہجری میں مرا بالکل جاہل اور بڑا ظالم سفاک تھا اڑتالیس برس کی عمر میں مرا اور آٹھ برس آٹھ مہینے آٹھ روز خلیفہ رہا اور آٹھوان خلیفہ ہے اور آٹھ ہزار دینار اور اٹھارہ لاکھ درہم اور آٹھ ہزار گھوڑے اور اتنے ہی اونٹ اور خچر اور آٹھ ہزار غلام اور آٹھ ہزار لونڈی چھوڑ کر مرا اسی سبب سے ثمانی کہلاتا ہے امام احمد حنبل کو قید کرکے بہت مار کھلوائی ۱۲ سلہ قریب فوت مامون رشید سے لیکر تا آخر سلطنت واثق باللہ بن معتصم امام احمد نظر بند اور مقید رہے دو سال اور چار مہینے جیل خانے میں قید رہے اور کوڑے کھاتے رہے پھر واثق نے حکم دیا کہ شہر سے نکل جاوین اور کوئی اونسے نہ ملے پھر نماز کے واسطے بھی نہ نکلتے تھے اور مخفی رہے یہانتک کہ واثق مرا آخر متوکل نے جو تھے عہد میں آپکو چھوڑا اور عزت کی اور بہت مال دینا رہا اونھون نے نہ لیا اور فقرا کو بانٹ دیا اور واثق ۲۲۷ھ ہجری مین خلیفہ ہوا اور ۲۳۲ھ ہجری مین مرا حیات الحیوان ۱۲ منہ سلہ خیر القرون قرنی ثم الذین یلونہم ثم الذین یلونہم یعنے قرن پیغمبر اور قرن صحابہ اور قرن تابعین ۱۲ منہ سلہ شعر حالی ۱۲ منہ سلہ شعر حالی ۱۲ منہ

۱۴۷

تھا اسلام عالم میں سب سے نرالا
اوسے لا کھلا وہ دعا تو گیا پیچ میں ڈالا
کیا سست تجا علم و دیکھا نہ بھالا
فلاطون و سقراط کا قانون سنبھالا

بہ ابقراط و سقراط کے لیکے مضمون
خدا و نبی کے کیے محو قانون

۱۴۸

بنایا مسلمانون کو سطح پر
ہوئے بے کلہ بان بھیڑیان جیسے ڈر ڈر
یہ سنگ جیسے سماتے ہین اندر
چلا جا ہے وہ اودھر وہ ادھر

کدھر سے چلا کسطرف جاکے نکلا
پھر اکسقدر پھر نہ وان آکے نکلا

۱۴۹

انھین مین اسپین کی شاخ چلکے
گری نا وا اور اندلس پر بسا کے
حکومت کو اور سلطنت کو جلا کے
عمارات و قصر رفیع بنا کے

رہے آٹھ سو سال تک حکمران وہ
گئے چھوڑ اوس جا یہ اپنا نشان وہ

۱۵۰

صحابہ نے یہ کام ہرگز نہین تھے
کہ دو پائی قصر اسلام و دین تھے
عراقین و شام اونکے زیر نگین تھے
عرب ساہ و عجم دونون کے وہ مکین تھے

اونھین کے دم خنجر خون فشان سے
بلند الامان تھا زبان جہان سے

۱۵۱

بہ ابن شوکت و جاہ اونہین کسی نے
عمارت بنوائی بجز مسجدون کے
سب چھوڑ دین کے کام لینے
کہ گھر گئے دین احمد کے بھٹکے

ہوئی اون سلاطین سے تعمیر دین کی
پڑی ان سلاطین سے بنیاد کین کی

۱۵۲

وہ قانون سبحان کو کرکے ہارے
یہ قانون یونان کو دیتے تھے یاری
وہ انسان کو کرتے بہ ملک بھی بھاری
ہوئی اوسکے ملک کی [illegible]

کہ اقسام بدعات ادیان کو لا کر
گئے خالص اسلام کو ست نچا کر

۱۵۳

کہ ناسمجھوں کے واسطے وہ ہیکل
ہوئے اصل اسلام کی سے فوائد
کہ اس وقت مین اور کرتے وہ زائد
گئے ڈالنے طعن کے اب قلائد

مسلمان سمجھتے ہین بس فلسفی کو
نہ آیات و اخبار کے مقتدی کو

۱۵۴

پیمبر[1] نے حکمت کو اک لال سمجھو
جہان پاؤ اپنا اوسے مال سمجھو
اسے فلسفہ پر نہ تم دال سمجھو
اسے بہتری کی نہ تم فال سمجھو

کہ ہو تکے حدیث اور قرآن مخالف
نہین زیست گر تن ہی ہو جان مخالف

۱۵۵

یہ کہتا ہے قرآن میں رب عزت
کہ ہو تیرے یہ سب کہ ہے حکمت
جو تھا فلسفہ ہوتی اونکی نصیحت
تھی تعلیم احکام جیسے عبادت

کوئی بات دنیا و دین کی نہ چھوڑی
جو تھی اصل حکمت رکھا اوسکو گھڑی

سلہ یعنی یہ مضمون قول حالی کا کہ حدیث میں ہے کہ حکمت کو لال سمجھو ۱۲ سلہ قول حالی ۱۲

۱۵۷

بہ تشریح کرتا ہے خلاق اکبر
بیان امر معروف اور نہی منکر
کرین اہل دانش ذرا غور اس پر
کہ کہتا ہے کسکو وہ حکمت سراسر

ہے کافی بس اسکے لیے یہی آیت
نتیجہ مین اسکے کھلی ہے ہدایت

۱۵۸

پھر آگے یہ فرماتا ہے رب سبحان
دیا ہم نے لقمان کو حکمت کا عرفان
وہ حکمت کرے جس سے شکر نمایان
کہ دیکھیگا ناشکر خود اسکا نقصان

جو لقمان نے پند و مواعظ کیے ہین
خدا نے وہ اک اک بیان کر دیے ہین

۱۵۹

[illegible] اور شرک کرنا نہ ہرگز
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو ذرہ برابر کرے گا عمل تو
تو پیش آئیگی سامنے حق کے وہ جو

۱۶۰

قدم [illegible] پہنچی کا حال پر تو
نہ ہو بے نمازی کسی حال سے تو
کیا کر [illegible] اچھے اعمال سے تو
ہو مانع سدا زشت افعال سے تو

مصیبت جو تجھپر پڑے صبر کرنا
کہ ہمت کی باتین یہ ہین کان دھرنا

۱۶۱

غرض یہ جو حکمت تھی جو دی گئی تھی
پیمبر کو بھی یہی حکمت ملی تھی
یہی بات حضرت سے بھی وان کہی تھی
یہی دین اسلام کی بہتری تھی

نہین جانتا کوئی تحریر [illegible]
کہا حق نے خود کو علیما حکیما

۱۶۲

جو تھا دین اسلام حق [illegible]
تو تھے اوسمین باعمل [illegible]
جواب اسکے فخر اسلام [illegible]
جو اوقات اس سے [illegible]

یہ کہنا کہ نکبت کا یہ ہی سبب ہے
مطابق یہ اوس قول سابق کے کب ہے

سلہ وقضى ربك الا تعبدوا الا اياه — تا ذلك مما اوحى اليك ربك من الحكمة خلاصہ سکے مضمون کا یہ ہے اور یہ حکم کیا تیرے رب نے کہ نہ بندگی کرو سوا خدا کے اور والدین پر احسان کرو اور انکو اف نکہو نہ جھڑکو اور اونسے نرم بات کرو اور انکا ادب کرو اور ذوی القربی کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو دو بغیر فضول خرچی کے اور اولاد کو مت مارو بخوف روزی کے اور بدکاری نکرو اور قتل نکرو اور یتیم کا مال نکھاؤ اور اقرار پورا کرو اور پورا تولو اور بت نکرو اور جسکا علم تمکو نہین اوسکے پیچھے یہ سب برائیان ہین تیرے رب کے نزدیک مکروہ یہ وہی باتین ہین جنکی وحی بھیجی تیری طرف تیرے رب نے از روے حکمت کے یا منجملہ حکمت کے ۱۲ منہ سلہ ولقد آتينا لقمان الحكمة ان اشكر لله ومن يشكر فانما يشكر لنفسه ومن كفر فان الله غني حميد ۱۲ منہ سلہ واذ قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني لا تشرك بالله ان الشرك لظلم عظيم - يا بني انها ان تك مثقال حبة من خردل فتكن في صخرة او في السموات او في الارض يات بها الله ان الله لطيف خبير يا بني اقم الصلوة وأمر بالمعروف وانه عن المنكر واصبر على ما اصابك ان ذلك من عزم الامور ولا تصعر خدك للناس ولا تمش في الارض مرحا ان الله لا يحب كل مختال فخور واقصد في مشيك واغضض من صوتك ان انكر الاصوات لصوت الحمير ۱۲ منہ آیت دیگر ادع الى سبيل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة وجادلهم بالتي هي احسن یعنے بلا طرف راہ اپنے پروردگار کے پکی باتین سمجھا کر اور نصیحت کرکے اور الزام دیکر اونکو جسطرح بہتر ہو ۱۲ منہ

۱۶۳

کہ پہلے مسلمان جتنے جہان مین
یہ اسلام کا دین پھیلا کے آن مین
جو تھی جن کی کھیتی اس خاکدان مین
وہ سرسبز [illegible] ہوئی اس زمان مین

ہوئے نامور علم عالیہ سے وہ
بڑھے سب فنون مقالیہ سے وہ

۱۶۴

خلافت ہی جنسے پھیلا ہے دین ہے
وہ اصحاب تھے عدل جنکا قرین ہے
نبوت [illegible] ان علمون کا کچھ نہین ہے
کہان آسمان اور کہان یہ زمین ہے

جو نامی تھے علمو مین عباسیہ تھے
کہ اسلام کے نقش تھی جنسے پیچھے

۱۶۵

جو لکھتے ہین افسوس [illegible]
پھر اوروں پہ بھی [illegible]
اور [illegible] یاد [illegible] فضیلت نہین ہے
[illegible] سمجھنے مین وقت نہین ہے

کھلا ہے یہ قرآن مین قارونکا قصہ
ملا اوسکو بر مسکر جو دولت کا حصہ

۱۶۶

تو اک روز وہ زیب و زینت سے نکلا
[illegible] عزیزون کے حسرت سے نکلا
یہ جیسا ہے شان و شوکت سے نکلا
کوئی ہم مین بھی ہوتا عزت سے نکلا

اسیطرح جیسے ہوتے ہم بھی تونگر
اسیطرح ہمکو بھی ملتا بہت زر

۱۶۷

جو تھے قہر اوسپہ اور آگے [illegible]
کیا [illegible]
[illegible]
[illegible] دولت کوئی [illegible]

نہ تنگی و ذلت سہی اپنی ہونا لالان
مقدر پہ قانع رہے اپنے ہر آن

۱۶۸

وہ گھر [illegible] دولت [illegible]
[illegible] کا محتاج کرتا
[illegible] سنورتا
[illegible]

کوئی فیل پر ہے کوئی فیلبان ہے
کوئی دادخواہ اور کوئی حکمران ہے

۱۶۹

اگر [illegible] رو رو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیسے چاہا جس طرح سے اوسنے دیا ہے
مگر مستقر اوسکا مخفی کیا ہے

سلہ مضمون قول حالی [illegible]
سلہ خلفای عباسیہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
سلہ [illegible]

× × × × × × × × × × ×

www.abulhasanalinadwi.org

بھلا ہند والے ہی گر ایسے ہوتے
کہ کوئی بڑے ان میں کوئی ہیں چھوٹے
تو سمجھے کہ وہ ہم بھی قابل تھے ایسے
کہ ہے عقل و جوہر سے ان میں یہی اب

جو قوم آجکل علم و جاہ و خرد میں
مقدم ہے دیکھو ذرا اوسکو صد میں

غرض رشک عزت سے منا نہیں کچھ
جو ذلت سے بچا تو اچھا نہیں کچھ
کیا اسمین لوگون نے کیا کیا نہیں کچھ
مگر ہم جو سمجھو تو سوچا نہیں کچھ

ہے اجمالی روز یکے طالب کو دو […]
بہت سعی سے خبط ہیں پھر مطالب

جو ارمان عزت کا کوئی کرے گا
تو جنت میں جانے کا وہ لا محالا
مگر یہ ایمان او سمین ذرا سا
کہ جنتی ہے وہ یہ جی میں ٹھانا

خدا کہتا ہے گھر ہے جنت ولی کا
ولی نام رکھا گیا متقی کا

کوئی شاہ ہے اور کوئی ہے وزیر
کسی نے کہ کوئی ہے کوئی گدا
گھڑی ساز ہے کوئی ہے زرگر
بہت کار ہے اور بیکار ہے

غرض بیش و کم کے مراتب ہیں سب میں
مسلمان ای بیش مخاطب ہیں سب میں

روا ہے جو سب نے ہنر […]
کہ علم دین علم و تقوے امانت
نہ علم ریاضی نجوم و کہانت
نہ علم رمل سحر و […] جنات

غرض رشک اموال خارج ز دین ہے
بکار آمد جاہ کچھ بھی نہیں ہے

وہ ہے متقی جو ہو ترسان خدا سے
صغائر کبائر سے شرک و جفا سے
جو ڈرتا ہے بیش از ہمہ اس بلا سے
وہ اکرم ہے پیش حق و انبیا سے

ملی کسکو عزت ہوئی کسکو ذلت
گیا کون دوزخ کوئی کسنے جنت

سوال ایک کرتے ہیں یہ لوگ سارے
مقدر نہیں کچھ ہے تدبیر بارے
یہ سب کچھ ہیں کر کے ہیں لوگ ہارے
نہ قانون چلے اور نہ کوئی سہارے

کلکٹر سے کار کمشنر نہ پایا
یہانتک کہ پنشن کا بھی وقت آیا

کرو غیب ہے جسکی دیکھائی ہر آن
ہیں اسکے سب […] اسمین […]
نہ ذلت سے نفرت نہ عزت کا ارمان
نہ دوزخ سے ترسان نہ جنت کو خواہان

غرض یہ کہ بے زر اگر متقی ہے
تو دوزخ میں جائیگا یہ رای دہی ہے

سلہ اجملوا فی الطلب […] ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم […] المتقی […] ۱۲ منہ

کہیں ہے کہ نہ دولت اوسکو کیجو نہ بانی
دلی انقطاع چاہیے اور جانی
شناسائی کی جس شخص نے بات مانی
نہ اوسمین ہے تقوی کی بالکل نشانی

زبان سے جو کہتا لااڑتے ہیں ہم بھی
تو داخل ہیں پھر اہل کفر و ستم بھی

جو مفلس بھنسے فسق و عار گر ہین
تو منعم […] رشوت و خود سر ہیں
جو مفلس کرے زر دیان لے زر ہیں
تو منعم بھی عیاشیاں […] ہیں

وہ کرتا ہے غیبت تو یہ اوس سے بڑھکر
وہ ہے بے حمیت تو یہ اوس سے بڑھکر

غریب ہیں […] ارماں کہاں ہے
یہ بھی […] کہاں ہے
[…] پھسلنا کہاں ہے
یہاں […] کا ڈھلنا کہاں ہے

پھر ایسے یہان روٹیاں کب ہیں چلتی
کہاں انکو گردن مروڑی سے ملتی

وہ ویسی مثل ہے کوئی کہے
کسی سے […] ہم بھی ہیں عاشق تمہارے
مگر بات معشوق کی کچھ نہ مانے
تو سب بوالہوس اوسکو سمجھیں گے

نہ جنت ہے عزت کے ارمان سے ملتی
نہ دوزخ ہے ذلت کی نفرت سے ٹلتی

جو ہیں اہل مساجد کو […] بناتے
تو ہیں وہ عبادت جماعت میں آتے
یہ دیتے زکوۃ اور ہیں حج کراتے
وہ بیمار داری و جنازہ اوٹھاتے

نہ دنیا کی نعمت سے نعمت جنان کی
نہ دنیا کی عزت سے عزت وہان کی

جو سچ پوچھے کوئی تو یہ دین برحق
[…] بدنام کرنے سے مطلق
[…] خاک ڈالے جو احمق
[…]

جو جیسا کرے گا وہ پائیگا ویسا
رہے گا یہ اسلام جیسے کا تیسا

اگر کوئی سمجھے یہ مضمون […]
کہ محتاج […] کفر […]
تو سب مال کو بھی خدا فتنہ کہتا
غرض جانچ ہیں دونوں کو […]

تو محتاج و منعم یہ دونوں ہیں
وگرنہ مقید بقید بلا ہیں

کہا سے انھیں کے بدنام دین […]
کہ افلاس سے […] نہیں ہے
کہ ذلت سے جنکو تنفر نہیں ہے
انھیں سے یہ بدنام دین متین ہے

جو عزت کے ارمان والے ہیں کرتے
وہ تہمت غریبون کے سر پر ہیں دھرتے

سلہ کاد الفقران یکون کفرا الحدیث
یعنے قریب ہے کہ محتاجگی ہو جاوے کفر ۱۲ منہ
سلہ انما اموالکم واولادکم فتنة
الآیہ یعنے نہیں ہیں اموال و اولاد تمہارے
مگر فتنہ یعنے جانچ ۱۲ منہ سلہ قول حالی
کیا دین برحق کو بدنام انھوں نے ۱۲ سلہ ولا
تمش فی الارض مرحا انک لن تخرق
الارض ولن تبلغ الجبال طولا الآیہ
یعنے نہ چل زمین پر اتراتا ہوا تو زمین کو
نہیں پھاڑ سکتا اور نہ پہاڑ کی لمبائی
کو پہونچ سکتا ہے ۱۲ منہ

www.abulhasanalinadwi.org

۱۸۶
پھر اگلی جہالت پہ پردا ہی کیوں ہے
[illegible]
عجب ہے کہ کیسی سمجھ ہو گئی ہے
وہی کیا بیان بھی تو بودا ہی ہے

اگر گنبد کے کنگرے اڑا جاتے ہیں وہ
جو پوچھو تو پھر نفع بتاتے ہیں وہ

۱۸۷
[illegible]
پھر اس جرم کے [illegible]
کہیں بار بار اور نفس امارہ ہیں

گنہگار ہیں اور شرمندہ ہیں سے
کہوں اپنے کردار کا حال کس سے

۱۸۸
اسی طرح ہیں جو اعتراض ان کے
کہیں ایک امید کے [illegible]
مراد اس سے یہ ہے کہ ہیں عفو خدا کے
شفاعت سے با شافع المذنبین کے

کہ یہ سب سہارے ہیں اسکے بڑا ہیں
نظر بر امید توقع کھڑے ہیں

۱۸۹
جسے حق کے قرآن پہ ایمان ہوگا
اور اسے حق سمجھتا وہ انسان ہوگا
[illegible]
کرے گی کرم تو یہ احسان ہوگا

وہ امید جنت کی بیشک کرے گا
توقع شفاعت کی بیشک کرے گا

۱۹۰
سبھی ہے کہ [illegible] خدا و نعمت
کہ امید وار جنان ہیں صب طاقت
عمل کرکے رکھتے ہیں امید جنت
عمل سے بھی قاصر ہوں لیکن بہ نعمت

وہ کہتے ہیں ہم ہیں گنہگار اوسکے
وہ غفار ہے ہم خطاوار اوسکے

۱۹۱
کہ افسوس حالوں پہ اون صاحبوں کے
جو حکم خدا و نبی چھوڑ بیٹھے
ہیں آزاد شرعی سے بالکل کنارے
سمجھ کر یہ ہیں مذہب و رہ کے

ہوئی شرع میں جسکی حرمت ہی حلت
جسے شرع کہتی ہے عزت وہ ذلت

۱۹۲
کہ کسکے سہارے پہ ہیں ان کا بالا
کوئی اور خالق ہے شاید نکالا
وہ خود بخود یہ ہیولا سنبھالا
کوئی کرنے والا ہے وہ جسے زوالا

کجا غور و دنیا میں ہر بونگ ہے اب
جو چاہیں کہیں کہنے والا نہیں جب

۱۹۳
یہ شمس و قمر خود بخود ہیں چلتے
ستارے بھی خود بخود ہیں [illegible]
سمندر کا بہنا پہاڑوں کے [illegible]
ہزاروں برس سے یہ جنبش سب ہیں

اگر نظم قدرت سے ہیں سلسلے نہ ٹوٹتے
تو گھر ٹوٹتے پر زور سے کب بگڑتے

۱۹۴
بس ایسے ہی یہ [illegible] ہیں
جہاں رنگ بدلا بدل جاتے ہیں وہ
کہیں مثل چاندی کے گل جاتے ہیں وہ
کہیں مثل پانی کے اوبل جاتے ہیں وہ

نہ توریت و انجیل و قرآن پہ ثابت
نہ قول اور وضع بزرگان پہ ثابت

۱۹۵
ہے اصل اصول اونکی یاں بس کہیں بھی
کہ جینے او بچا دی ہے بے تکلف شرعی
بجائے خدا اسے [illegible]
[illegible]

نہ جنت کی نعمت سے ہے اونکو پروا
نہ خوف خدا ہی نہ ڈر مصطفیٰ کا

۱۹۶
کہ ہر وقت سے وہ اشارہ [illegible]
جدھر کی ہوا ہو ادھر کو چلیں
[illegible]
[illegible]

نہیں بھانڈ ہر وقت کی محفلوں کے
ہر اک جلسے میں ہوں وہی اپنی کا

۱۹۷
یہ تھی ختم جب تک رسالت خدا کی
تو البتہ تھی ناؤ اک رخ چلتی
کہ اگر نبی کی شریعت جدا تھی
تھی ہر اک ہوا کی وہاں دیکھ بھال

ہوئے ایک جب سب رسول اس جہاں کے
بنا یکساں رہنما انس و جان کے

۱۹۸
کہ ایک رخ نا ؤ ادھر ہی جلتے
سمجھ کے گئے بڑ بڑ لوں سے [illegible]
بتاتی نکلا جدا و سند سے ملتے
کہ سارے عالم میں اک شمع جلتے

نہیں ناؤ بادی بھرے جو ہوا سے
دھواں کش ہے یہ ایک رخ اسی سند سے

۱۹۹
جو کہتے ہیں تحقیق والوں کا یہ
حدیثوں پہ چلنے سے دین کا خلل ہے
تو قرآن پہ بالکل مدار عمل ہے
اب اس پیچ کو دیکھئے کیا زلل ہے

کہ نیچے سے آپ اب محقق بنے ہیں
محدث مفسر مدقق بنے ہیں

۲۰۰
یہ تحقیق سب ہو گئی لا ابالی
ہوئے یہ ریضا میں ذکر ایل پہ چالی
گئیں بارہ صدیاں محقق سے خالی
یہ تیرہ صدی میں ہوئی ذی کمالی

نہیں تھے یہ پیمبر بھی تحقیق والے
جو ہوتے یہ تحقیق ہیں پڑھے والے

۲۰۱
یہ قرآن کو اسطرح سے پڑھایا
کہ سب اون عام اوسکا جو دیکھ پایا
جو سب بھی الہامیہ [illegible]
یہ تیرہ صدی کا یہ قانون آیا

نئی روشنی لیکے ظلمت میں چلنا
بنے جس وش سے تم اس سے نکلنا

۱
قول حالی [illegible]
[illegible]

۲۰۲
نہیں گر کہ وہ درج احکام دین ہیں
کہ تکلیف وسعت سے بڑھکر نہیں ہیں
پس احکام راجح ہیں کہ قریں ہیں
پھر ۱۱ اونسے پھر کیون کلام مبین ہیں (یعنی احکام شریعت ۱۲)
کہ جسکا مصدق ہے قول پیمبر
گواہ اوسکے اعمال اونکے سراسر

۲۰۳
پس اس سے نکلا الیسے بھی نکلے
جو اعمال تکلیف وہ فرض ہون بر
نہیں حق کی جانب سے [illegible] جو کرے اونکو
ہوئیں فرض یہ پنجوقتہ نمازیں
کریں بیش تو فرض و واجب نجانیں

۲۰۴
تھا جون کا جیسے ہو احکام جاری
[illegible] نہیں حکم باری
مجبور ہو نفس [illegible]
نہ ایسا مقید کہ جینا ہو بھاری
جو بل ہے تحقیق سے حال کی ہر
جو ڈر ہے بری سے نئی چال کی ہر

۲۰۵
کہ دیتے ہیں جھوٹے حدیثیں بنا کر
محدث نہیں انکو تاب [illegible]
نکالے ہیں نقص اس کے [illegible]
کہ ہے اختلاف حدیث اسمیں اکثر
فقیہ اور محدث ہیں جیسے مناظر
اسی پردہ مین انسے بھی ہون نہ منکر

۲۰۶
مفسر سے قرآن کو جو ہے سمجھا
محدث سے دانا حرب عمل کا
سمجھکر جو دونون کو اک حکم ٹھیرا
فقیہ اوسکو کہتے ہیں بس ہے یہ پیدا
یہ لفظ تفقہ ہے قرآن سے ظاہر
کلام نبی فخر انسان سے ظاہر

۲۰۷
معاذ بن جبل کو قضا پر جو بھیجا
تو ارشاد رسول خدا نے یہ پوچھا
کہ فیصل کرے گا تو کیونکر قضایا
کہا ہے کتاب اور سنت سے ہوگا
اگر دو لو تو نہیں مسئلہ وہ نہ نکلا
تو مین رای اپنی لگاؤنگا اوسجا

۲۰۸
پسند آئے [illegible] کی تقریر [illegible]
[illegible] کہا [illegible] قاضی
[illegible]
[illegible]
نماز ایک شخص نے راہ ہی مین ادا کی
کہا جلد جانے سے اسمین غرض تھی

سلہ لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا [illegible] نہیں تکلیف [illegible] ۱۲ منہ سلہ تکلیف بالا یطاق نہیں [illegible]
[illegible] ذلک الذین [illegible] الآیۃ [illegible] احکام دین [illegible]
سلہ معاذ بن جبل صحابی جلیل القدر [illegible] حضرت نے [illegible] قاضی کر کے بھیجا [illegible] ۱۲ منہ
[illegible] حضرت کے کلام سے [illegible] الفاظ [illegible] محدث ہے ۱۲

۲۰۹
بجا دوسرے نے فقط حکم ظاہر
بجز جو سمجھے عجلت سے دونون مسافر
کیا عرض دونون نے جب آکے حاضر
پسند آئے دونون کے افعال صادر
فقیہ اور محدث کو تم جو نہیں مانو
ہر ان دونون کو حق کی تلقین جانو

۲۱۰
مدار عمل رفتہ رفتہ ہوا وہ
کہیں دین سے باہر نہ ہو گئے
حدیثوں سے بالغرض جو عمل ہو
وہ سیکھیں یہود و نصاری کی کیونکر
لباس و خور و نوش و خصلت مین اونکو
مشابہ ہیں صورت مین سیرت مین [illegible]

۲۱۱
حدیث اور قرآن کا پردہ کھلا
تھا دونون کا نقصان سمجھا گیا اب
کھلا پردہ اظہار اسلام کا اب
عیاں ہو گیا وہ چھپا تھا جو اب
کہ عامل ہیں قرآن کے نیچر کے
ہیں آزاد و تابع دل بے خطر کے

۲۱۲
جو ہیں شرک و بدعت مین [illegible]
کہیں ہیں [illegible] حق سے آگاہ
ہو کچھ عمل اس سے [illegible]
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے
جو اشراک باللہ مین مبتلا ہین
وہی آپ مومن ہیں اور باصفا ہین

۲۱۳
وزارت جو سمجھے کہ آیات قرآن
جو ڈالے ہیں نکال آپ نے ہیں فراوان
ہی ہیں اور نہیں [illegible] تحریف ہے
رہا کیا باقی اس سے کب ایمان
ہے اسپر بھی توحید اور دین مسلم
نہ اسلام بگڑا نہ ایمان ہوا کم

۲۱۴
جو کہتے ہیں اس بات کو بے دریغ
تعصب کو اک جز و دین سمجھتے ہیں ہم
حدیث اور قرآن ہیں بیشک
ہوا نص قطعی سے جو حکم ہے
اڑے رہنا اوسپر تعصب نہیں ہے
یہ حکم رسول خداوند دین ہے

سلہ یعنے دوسرے نے نماز عصر حسب الارشاد حضرت رسول صلعم وہین جاکر پڑھی گو وقت گذر گیا ہو مگر اوسنے حکم کے ظاہری الفاظ کی متابعت کی (یہ مثال محدث کی ہے) جب دونون نے تعمیل حکم حضرت سے فراغت حاصل کی اور حاضر خدمت باسعادت ہوئے اور اپنی اپنی اتباع بتعمیل حکم کو عرض کیا حضرت نے دونون کے افعال صادرہ پسند فرمائے ۱۲ منہ سلہ فقیہ اور محدث اسیکو سمجھنا چاہیئے کیونکہ بدون تلقین و تائید ایزدی فقیہ و محدث کوئی بن نہیں سکتا ۱۲ منہ سلہ یعنے نیچریہ کا ۱۲ منہ سلہ من تشبہ بقوم فہو منہم الحدیث یعنے جو مشابہت پیدا کرے کسی قوم کے ساتھ وہ انہیں میں سے ہے ۱۲ منہ سلہ یہ شعر حالی کا ہے ۱۲ سلہ یعنے آپکے پیر جی جو آپکو راہ حق پر لائے ہیں اونھون نے صدہا آیتیں کلام الہی سے نکال ڈالیں ہیں اور باقی ماندہ میں اپنے مطالب لی کے موافق تحریف کی ہے اور اوسیکے مطابق تفسیر بھی اوسکی لکھکر خلل انداز ایمان اور مخرب دین اسلام کے ہوئے ہیں اس حالت میں اونکا اور اونکے ساتھ آپکا دین خوب باقی رہا اور توحید بھی سالم رہی نہ ایمان بگڑا نہ اسلام میں خلل آیا بہت بڑے موحد اور پکے ایماندار بنکر اپنا عیبی دھبا اور دوسروں کو لگایا ۱۲

۲۱۵
کہ آئے گا آئندہ ایسا زمانہ
ہوگا عدم کو جو کوئی روانہ
وہ دیکھے گا بس مختلف کا زمانہ
[illegible]

مری اور میرے خلیفوں کی سنت
عمل میں رکھے اپنے با جہد و قوت

۲۱۶
جز و دوسری ہے کہ جو میری سنت
بوقت فساد اور افساد امت
عمل میں رکھے وہ با صبر و قوت
ملے گا اوسے درجۂ صد شہادت

بلا شک یہ ضد اہل بدعت جز و دین ہی
جو سمجھو اسی تو تعصب نہیں ہے

۲۱۷
انھیں یہ ہین [illegible] سدا سے ہمارے
ہی ابن علی ہین سدا سے ہمارے
موافق اوسی کے طریقے ہمارے
نہیں ڈھنگ تھے [illegible]

صفت ہین صحابہ کی فرمایا حق نے
کہ کفار پر وہ سدا سخت تھے

۲۱۸
وہ اول میں گو تنگ و مفلس تھے لیکن
ہوا دیکھ کر وہ نہ بیٹھے کسی دن
وہی ایک ہمت اپنی رکھی [illegible]
کہ سنت پہ چلتے تھے از خوف ایمن

ہزاروں نے اس پر سپہ گردن کٹائی
ہزاروں نے اپنی کمائی لٹائی

۲۱۹
پھر ایسا تعصب کیوں جز و دین ہو
[illegible]
خلاف خدا اور نبی یہ نہیں [illegible]
سمجھیں جو اسکو مبارک [illegible]

جو دنیا کے کاموں میں با تو نکو بد
تو مردم نہیں اعتبار اوسکا کرتے

سلہ روی ابوداؤد والترمذی ابن ماجة عن العرباض بن سارية قال وعظنا رسول الله صلعم موعظة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب فقلت يا رسول الله صلعم هذه موعظة مودع فما تعهد الينا فقال صلعم قد تركتكم على بيضاء ليلها كنهارها لا يزيغ عنها بعدي الا هالك ومن يعش منكم فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بما عرفتم من سنتي وسنة الخلفاء الراشدين من بعدي عضوا عليها بالنواجذ واياكم ومحدثات الامور فان كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وعليكم بالطاعة وان كان عبدا حبشيا فانما المؤمن كالجمل الانف حيثما قيد انقاد ترجمہ روایت کیا ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے عرباض بن ساریہ سے کہا وعظ کہا رسول صلعم نے ایسا کہ لوگ رونے لگے اور دل ہل گئے میں نے کہا یا حضرت کیا یہ رخصت کا وعظ ہے پس آپ ہمسے کیا عہد لیتے ہین فرمایا میں نے تم میں دن سے زیادہ روشن چیز چھوڑی ہے جو اوس سے پھرے گا وہ مارا پڑے گا اور جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ بڑا اختلاف دیکھے گا پس تم لازم پکڑنا جو پہچان چکے ہو میری سنت اور میرے خلفائے راشدین کی سنت کو جو میرے بعد ہونگے اوسکو داڑھ سے مضبوط پکڑنا اور نئی باتون سے بچنا کیونکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور خبردار تابعداری کرتے رہنا اگرچہ سردار تمھارا حبشی غلام کیون نہو اسواسطے کہ ایمان دار مثل اونٹ تابعدار کے ہے کہ جدہر کھینچو کھینچ جاتا ہے حیات الحیوان جلد اول صفحہ ۲۴ ۱۲ منہ سلہ من تمسك بسنتي عند فساد امتي فله اجر مائة شهيد یعنے جو کوئی مضبوط پکڑے میری سنت کو وقت فساد میری امت کے اوسکے لیے سو شہیدونکا اجر ہے ۱۲ منہ سلہ اشداء على الكفار رحماء بينهم یعنے سخت ترہین کافرون پر اور رحم دل ہین آپس میں ۱۲ منہ

۲۲۰
نکلنے لگے جو جو کچھ جوش دل سے
تو [illegible] طرف سے ہیں کہتے
مخالف کا اپنے اگر نام سنتے
تو ذکر اوسکا ذلت سے [illegible]

یہ سچ ہے کہ جو ہو مخالف خدا کا
تو ہرگز نہیں اوسکی توقیر زیبا

۲۲۱
جو بدعت [illegible] ہین بدعات اور منکر
[illegible] وہ لوگوں کی کرتے
[illegible]
[illegible]

تھی بدعت تو احداث نو امر دین از
یہان تو ہے تحریف قول مبین مین

۲۲۲
پھر اس رد سے ہین [illegible] نکالی
وہ دین جس نے الفت کی بنیاد ڈالی
[illegible]
بنایا [illegible] قوم کے دل سے وحشت نکالی

کیا وحشی ان سب کو گویا کہ ہمنے
کہ پھر رد کو لے لیا آگے غم نے

۲۲۳
تھی بنیاد الفت اخوت پہ [illegible]
یہ تھا کلمہ توحید رب العلا کا
جو شخص حق اسکا ادا کرتا تھا
وہ سب کلمہ گو [illegible] ملتا تھا ہی

کسی قوم سے گر عدو ساعد و ہو
ملا صاف دل جب گیا کلمہ گو ہو

۲۲۴
[illegible] تلوار پھرتے تھے اکثر
[illegible]
پڑھا جب [illegible] کلمہ [illegible]
چلا آ وہی تیغ پھر کافروں پر

لڑائی کی صف سے ہوا جو مسلمان
وہ سیلو قت دیتا تھا اسلام پر جان

۲۲۵
سوا اسکے جب کوئی اسلام لایا
ہوا دل سے ایثار [illegible]
[illegible]
[illegible]

قدیمی مسلمان نہ تھے اوس سے بڑھکے
جو اورونکا حق تھا وہ اوسکو بھی دیتے

سلہ قول حالی ۱۲ منہ سلہ ولا تعاونوا على الاثم والعدوان الآیہ یعنے نہ اعانت کرو گناہ اور نافرمانی پر یعنے اوسکی اعانت جو مرتکب منہیات ہے ۱۲ منہ سلہ من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام یعنے جو توقیر کرے بدعت کرنے والے یعنے امور دین میں نئی بات نکالنے والے کی اوسنے اعانت کی اسلام کی بیخکنی پر ۱۲ منہ سلہ یہان سے تینوں مصرع حالی کے ہین ۱۲ منہ سلہ لا یتخذ المؤمنون الكافرين اولياء من دون المؤمنين الآیہ یعنے مسلمان سوائے مسلمانوں کے کافروں سے دوستی نکریں ۱۲ منہ سلہ اسلام سے بلال حبشی وصہیب رومی وسلمان فارسی اپنے ہوگئے اور ابوجہل و ابولہب پرائے بن گئے ۱۲ منہ

۲۲۵

قبا لو نہین تلوار ابن جسم عالم تھین
تو زیبان کے سر پر لاکے علم تھین
[illegible]
نہ ان عدو بھی تو [illegible]

اگر صلح کی اک سپاہی نے جا کے
تو افسر ہوا خوش خبر اوسکی پا کے

۲۲۶

اگر مالدار اک کے اسلام لاتا
غنیمت مین اک حصہ اوسکا بچاتا
یتیم اور بیوہ پہ [illegible]
جو [illegible]

اونھون نے تو غیرون کو اپنا بنایا
نہ ان نیچرون نے طریقہ یہ پایا

۲۲۷

اگر [illegible]
[illegible]
وہ کیون [illegible]
[illegible]

جو ہم کلمہ ہوتا تو غیر اپنا ہوتا
نہین تو اقارب بھی تھے مثل اعدا

۲۲۸

کہیں بیٹھے [illegible] فارغ البال [illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ اندیشے ہین جاہ اور نام والے
بدلتے نہین چال اسلام والے

۲۲۹

طریقے جو اسلام کے ہین [illegible]
بدلتے وہ دن [illegible]
[illegible]
[illegible]

جو اک ترکی ٹوپی پہن کر ہے نکلا
تو پھر دوسرے نے چلن اوسکا سیکھا

۲۳۰

ہوا [illegible]
نئی [illegible]
[illegible]
[illegible]

سو جو فرزند و زن کو نہ تعلیم دین ہو
قیامت کے دن وہ ملامت قرین ہو

سلہ ایک قلعہ کی فتح مین کئی طرف سے اہل اسلام محاصر تھے ایک طرف سے ابو عبیدہ بن الجراح جو پہلے امیر لشکر اور اندنون اوس عہدے پر نہ تھے صلحاً شہر مین گھسے دوسرے دروازے سے خالد بن الولید امیر لشکر لڑتے ہوئے در آئے وسط مین ملے آخر صلح بحال رہی گو حضرت ابو عبیدہ امیر نہ تھے نیک نیتی تھی اسی نے اجانب کو موالی بنا دیا تھا ۱۲ منہ از واقدی سلہ شعر حالی ۱۲ منہ سلہ کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ الحدیث یعنی ہر ایک تم مین کا اپنی زن و فرزند لونڈی غلام نوکر چاکر کا نگہبان یا سردار ہے اور تم سب اپنی اپنی رعیت یعنی ماتحتون کے حال سے پوچھے جاؤ گے قیامت مین ۱۲ منہ

۲۳۱

نئی بات سے ناک بھون کا چڑھانا
نئی روشنی سے بھی آنکھیں چرانا
[illegible]
نئی بات کر کے [illegible] دوزخ مین جانا

نئی روشنی مین لپک نار کی ہے
کہ مجموعہ محدث کی اور عار کی ہے

۲۳۲

[illegible]
[illegible]
کچھ ایسی [illegible]
جو قرآن [illegible]

وجود شیاطین و جنات و گردون
نکالا اولون سے ہے صاف مضمون

۲۳۳

اسی طرح سے [illegible] سکندر [illegible]
حکایت وہ یاجوج و ماجوج کی ہے
[illegible]
[illegible]

کہ ہین سیکڑون آیتین اسمین نازل
حدیثین بھی شاہد ہین کتنی ہی عادل

۲۳۴

کہیں [illegible]
کہ مذکور جنات [illegible] لکھا ہے
جہان ذکر آدم کا اوسمین ہوا ہے
وہان ذکر ابلیس بھی [illegible] گیا ہے

مفصل ہر اک جا پہ اور یون مکرر
گمان بھی نہین شبہہ کا جسکے اوپر

۲۳۵

پھر اوس نام شیطان [illegible]
[illegible]
[illegible] آسمان ہے
[illegible] زمین کا بیان ہے

طبق در طبق ہونا اوسکا بھی آیا
بروج اور ستارونکا چلنا بھی آیا

سلہ شعر حالی ہے سلہ نئی بات سے ناک بھون چڑھاتے + نئی روشنی سے ہین آنکھین چراتے + سلہ کل محدثۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار یعنی ہر نئی بات اور دین مین گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ مین ہے ۱۲ منہ سلہ قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن یہ سورۂ جن ہے اسمین متواتر ذکر جنات اور اونکے قرآن سننے کا اور ہدایت پانے کا ہے اور یہ کہ سامعین نے اور قوم سے جا کر بیان کیا کہ بعد موسیٰ کی توریت کے یہ قرآن ہمنے سنا کہ ہدایت کرتا ہے اور عجیب اور غریب ہے ای قوم جلدی کرو طرف

بلانے والیکے معنی ان کلمات کی یہ کہ ای نبی کہدے کہ وحی کی گئی ہے کہ قرآن کو سنا ایک گروہ نے جنات سے دوسری جگہہ اللہ فرماتا ہے ابلیس کے حق مین کان من الجن وہ جنات مین سے تھا اور فرماتا ہے یوسوس فی صدور الناس من الجنۃ والناس یعنی خناس وسوسہ ڈالتا ہے آدمیون کے دلون مین جن و انس سے اور بہت حدیثین جنات کے آنے اور حضرت نبوی سے قرآن سننے اور ہدایت پانے کے باب مین وارد ہین ۱۲ منہ سلہ فسجد الملائکۃ کلھم اجمعون الا ابلیس حضرت آدم کی پیدایش اور فرشتون کے سجدہ کرنے کے باب مین فرمایا ہے کہ سب فرشتون نے آدم کو سجدہ کیا مگر ابلیس نے نہ کیا یہ ذکر مع اوراق کار ابلیس کے قرآن مین بہت جگہہ ہے ۱۲ منہ سلہ ان الشیطان للانسان عدو مبین یعنی شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے ۱۲ منہ اور فرمایا ہے یا ایھا الذین امنوا لا تتبعوا خطوات الشیطان یعنی ای مسلمانون نہ چلو قدم بقدم شیطان کے ۱۲ منہ سلہ والسماء بنیناھا باید وانا لموسعون والارض فرشناھا فنعم الماھدون یعنی اور آسمان کو ہمنے بنایا اپنے دست قدرت سے اور ہم ہی اوسکے وسیع کرنے والے ہین اور زمین کو ہمنے بچھا دیا پس کیا اچھے بچھانے والے ہین انا زینا السماء الدنیا بمصابیح ہمین نے زینت دی آسمان دنیا کو یعنی جو نظر کے سامنے ہے ستارون سے ۱۲ منہ سلہ ولقد جعلنا فی السماء بروجا یعنی برج الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموات طباقا کیا نہین دیکھتے کیونکر بنائے اللہ نے سات آسمان تہ بتہ ۱۲

۲۲۸

فلک سے اوترنا ملک کا زمین پر
سحاب آسمان اور روزی کا آنا زمین پر
بنانا اوسے سقف کا سا زمین پر
بناوٹی کیا ابھی پھر آ کر اٹانا زمین پر

اسیطرح باتین کھلی آئین صدہا
کہ افزون ہے خور سے ثبوت آسما کا

۲۲۹

اسیطرح سد سکندر کا قصہ
وہ یاجوج و ماجوج پر شر کا قصہ
کہ قاف اور اوسکے جو پر کا قصہ
عیان ہے سراسر مستند کا قصہ

ہے انکار صاف اسکا انکی زبان پر
نہین ہے یہ پوشیدہ اہل جہان پر

۲۳۰

جو کہتے ہین انگریزی پڑھ پڑھ کے کیا ہے
ہی ماجرا ہے جو اوسمین لکھا ہے
خدا جسکو موجود دیان لکھ رہا ہے
وہ معدوم کہلاتے ہین یہ بلا ہے

ہوا جبکہ جھٹلانا حق کا سراسر
تو پھر ٹھیرا ایمان بالغیب کیونکر

۲۳۱

کہا اوسکے مضمون قرآن پہ [illegible]
کہ قابل نہین شک سے اوسمین کسیکے
وہ شک کیا تھا انکار ہے کر دیکھے
کہ اور دی پہ ایمان کی آگیا دے

پھر آگے دیا کھول لفظ ہدی سے
کہ پرہیزگار اس سے ہین راہ پاتے

۲۳۲

ہوئی آگئے جب کہ تشریح تقوی
کہ ہے متقی غیب کو جو بھی سمجھے
نہین غیب پر جسکا ایمان وہ کیا
ہدایت کے رستے سے ہے بہتی ہی [illegible]

جو خود راہ بھولا ہو کیا راہ پہ لائے
وہ بگڑا ہے خود آپکو تو بنا لے

سلہ وانزلنا من السماء ماء فاحیینا بہ بلدۃ میتا اور اوتارا ہمنے آسمان سے پانی پس زندہ کیا ہمنے اوس سے شہر مرا ہوا وفی السماء رزقکم وما توعدون اور آسمان مین ہے روزی تمہاری اور جو تم وعدہ کیے گئے ہو ۱۲ منہ سلہ سقفا محفوظا یعنے چھت حفاظت کی گئی ۱۲ سلہ واذا السماء انشقت اور جب آسمان پھٹ جاوے ۱۲ منہ سلہ ویسئلونک عن ذی القرنین

قل سأتلوا علیکم منہ ذکرا الخ یعنے تجسے پوچھتے ہین اپنے پیغمبر ذی القرنین کا حال تو کہہ مین پڑھتا ہون تمہارے آگے اوسکا کچھ مذکور ہمنے اوسکو جمایا تھا ملک مین اور دیا تھا ہمنے ہر چیز کا اسباب ۱۲ ثم اتبع سببا الخ پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے یہانتک کہ جب پہونچا دو آڑ کے بیچ مین پائے اونسے نیچے ایک لوگ لگتے نہین کہ وہ سمجھین ایک بات بولے اے ذو القرنین یہ یاجوج و ماجوج دھوم اوٹھاتے ہین ملک مین سو کہے تو ہم ٹھیراوین تیرے واسطے کچھ محصول اس پر کہ بنا دے تو ہم مین اونمین ایک آڑ تا آخر قصہ سورہ کہف رکوع ۱۲-۱۲ منہ سلہ الم ذلک الکتاب لا ریب فیہ ہدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب یعنے یہ کتاب ہے کہ نہین شک اوسمین راہ دکھاتی ہے اون پرہیزگارون کو کہ یقین کرتے ہین غیب پر ۱۲ منہ

۲۳۳

جو قرآن کو منزل من اللہ سمجھے
پھر اوسمین یہ چون و چرا کیسا ہے
[illegible]
تفسیر کی ہے کہ [illegible] غور سے اور تامل سے دیکھے

تو حالت یہ اونکی بیان کر رہا ہے
کہ ہیات یہ کچھ غیر اسلام کی ہے

۲۳۴

کہ اسلام سے کچ ہین ہو رہے ہین
جو تھا نام کو وہ بھی اب کھو رہے ہین
وہ پرور رہے بھی اس راہ کے رو رہے ہین
کہ تجھے جانے پہ اب سو رہے ہین

مجھے یان پہ اک بات یاد آگئی ہے
کہ اس جا پہ کیا خوب وہ چھا گئی ہے

۲۳۵

ہوئی اس جگہ کی جو مردم شماری
عدالت کے حاکم کی بھی آئی باری
سلمانون کا ساتھا نام اونکا بھاری
نتھی اور نہین کچھ دین کی یادگاری

محرر نے پوچھا لکھون تمکو کیا اب
کہا سید اور سنی حنفی ہی مذہب

۲۳۶

نبی کی حضوری مین آ کے منافق
کہتے تھے کہ بیشک نبی تم ہو صادق
مگر جب وہ سب تھے سچ مگر وافق
وہ کہتے وہ سب اپنے جیون کے مطابق

کہا حق نے تم ہو نبی میرے پیارے
منافق ہین پر قول کے جھوٹے سارے

۲۳۷

رہا امر تعلیم کوئی زبان ہو
خلاف عقائد نہ اوسمین بیان ہو
ترجیح کیا ہے اوسمین گر انگریزی خوان ہو
دیا تری و فارسی کی لسان ہو

ہون علمی مباحث قوانین علمی
اصول فنون اور آئین علمی

۲۳۸

جو اسلام چاہے تو ہے علم بس یہ
کہ فقہ و حدیث ہی ہر نفس ہے
عمل کو یہ کافی ہین باقی ہوس ہے
وہی کیا عمل ہین جسے پیش و پس ہے

ہے آگے بیان صرف و نحو و معانی
ہوئی ختم بس اسپہ قرآن دانی

۲۳۹

معاشی علومون مین جو کچھ پڑھا ہین
خلاف معادیہ نہ ہوئے ہو تو نہ بتائین
کہ وارین کے فائدے پا تھ آئین
معلم و ناصح ثواب اسکا پائین

ہر اک ملک والے لیں اپنی زبانین
سمجھکر شریعت تھے لاتے بیانین

سلہ اذا جاءک المنافقون قالوا نشہد انک لرسول اللہ واللہ یعلم انک لرسولہ واللہ یشہد ان المنافقین لکاذبون یعنے جب آتے ہین تیرے پاس یہی لوگ نفاق والے کہتے ہین تو بیشک اللہ کا رسول ہے اور اللہ جانتا ہے کہ تو اوسکا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہین ۱۲ منہ سلہ یعنے وہ علوم کہ جنکی تحصیل سے انسان دنیا مین معاش حاصل کرے ۱۲ منہ سلہ یعنے وہ علوم ایسے ہون کہ جنکے حاصل کرنے مین انسان کی عاقبت خراب نہ ہو اور ایمان مین خلل آئے ۱۲ اسلام بہ نام ہو ۱۲ منہ

زبان ہند والون نے عربی کی سیکھی
حدیث اور قرآن کی تا بایمن کی [illegible]
جو ایران کی آئے پڑھی فارسی بھی
کہ آتش پرستون کی بولی تھی اصلی

ہوئے سیکڑون سال سے بھی زیادا
مگر ایک بھی گبر ہو کر نہ نکلا

نہیں سو برس بھی ہوئے انگلش آئے
[illegible] ہزار دن ہی نیچر بنائے
سبب کیا ہوئے اپنون سے پرائے
ہر اک شخص کو انگلشی نے [illegible]

فسادِ عقائد کا اسمین بیان ہے
نئی روشنی جس سے ہوتی عیان ہے

کہیں تم نہ ہندوستان کے قانون [illegible]
ہے اس فارسی درس میں انکا [illegible]
عقائد سے اسلام کے کوئی مطلب [illegible]
مخالف کہا ہے [illegible]

تو بس یہ سبب ہے کہ اوس [illegible]
دگرنہ زیادہ اثر ہوتا [illegible]

کہ صد ہا برس سے وہ رائج یہان تک
مسلمان تو کیا ہندو کی بھی جان تک
کہان پر پرستش کا اونکا وہان ہے
نہ کچھ خود و دو نقش اونکا ہوتا عیان ہے

نہ آزادی اوسمین ہے دل جسپہ پھسلے
نہ ایسا تلون کہ ہر راگ گانے لگے

نہ آزردہ ہو دین کوئی صاحب [illegible]
کہ ناصح نے [illegible] تحقیق اس سے [illegible]
[illegible] لوگون کو [illegible]
کیا نیچر و ترویج [illegible] الفاظ چھوڑے

وہ ہے معر[illegible] اوسکی تشدید ہی یہ
وہ تخریب ہے گر تو تردید ہی یہ

خیالی نہیں ہے عمل طبیب [illegible]
فروغ اور [illegible] ادب [illegible]
خدا دینی کا [illegible]
پھر اخلاص سے آ[illegible]

ترقی کو اوس قوم کی [illegible]
نہو گی جواب ہے تو آخر [illegible]

اشتہار

جاننا چاہیے کہ اگرچہ اور شاعرون نے بھی مسدس حالی کا تر کی بتر کی جواب باصوا[ب] اور شعر کی قباحتون اور زبان کی رکاکتون کا الزام دیا ہے لیکن تاہم حالی نے جو مضامی[ن] اور بے قید بکے پردے مین پابندی احکام شرعی کے منافی لکھے تھے جواب اسکا ان لوگون [نے] [illegible] گیا تھا لہذا راقم نے ان سب باتون کا بھی جواب دیا ہے گویا اپنی قوم کو بکمال خیر خواہی ہوشیار کیا ہے کہ [illegible] شرعی سے عاقبت مین راحت اوٹھائین اور آزاد بنکر بالکل غیر مکلف نہو جائین فقط الرا[قم] خیالی عفا [illegible]